کوہ قاف کا سردار
مونا رضوان
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

کوہ قاف کا سردار

از

مونا رضوان

www.novelsclubb.com

یہ صرف ذہن کی تخلیق ہے اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لیے اسے کہانی سمجھ کرانجوائے کریں

♥♥♥♥♥♥♥♥

کوہ قاف کے پہاڑ برف میں ڈھکے ہوئے تھے۔۔دور دور تک کسی ذی روح کی موجودگی کا گمان نہ تھا۔۔اور وہاں انسان تو کیا کوئی پرندہ بھی پر نامار سکتا تھا۔بظاہر وہاں کوی نہیں رہتا تھا مگر وہ جگہ خالی نہیں تھی۔۔۔ایک مخلوق بستی تھی وہاں جو انسانی آنکھ سے اوجھل تھی۔۔۔اور وہ تھے جنات۔۔جنات کے دو قبیلے یہاں آباد تھے ایک قبیلہ شیاطین کا تھااور دوسرا مسلمین کا۔۔شیاطین اور مسمان جنوں کے درمیان ایک حد مقرر تھی اس کے باوجود شیاطین اپنی شیطانیوں سے باز نہ آتے تھے۔۔اور کبھی کبھار دونوں قبیلوں کے درمیان کافی لڑائی ہو جاتی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام و علیکم سردار ازلان۔۔۔ایک جن نے آکر سردار ازلان کو سلام کیا۔۔

و علیکم سلام یاقوت کیا خبر ہے۔۔۔؟؟

ازلان نے خوش دلی سے پوچھا۔۔۔اس وقت وہ اپنے کمرے میں ارام کر رہا تھا

جب ایک جن اجازت لے کر اندر داخل ہوا جو اس کا وفادار ملازم تھا

سردار کابوت نے شادی سے انکار کر دیا ہے وہ ذبیدہ سے محبت کرتے ہیں۔۔۔وہ

مان نہیں رہے ہیں چچازاد سے شادی پر

یاقوت نے افسردگی سے کہا

اچھا تو یہ بات ہے اسے اپنی ضد چھوڑنی پڑے گی؟؟

www.novelsclubb.com

سردار ازلان نے بھنویں سکیڑ کر پوچھا۔۔

سردار ہمیں معلوم نہیں کیا کریں مگر ایک اور بہت بری خبر ہے۔۔۔

یاقوت نے پیشمانی سے سر جھکا کر کہا۔۔

کیا بری خبر ہے؟؟

ازلان نے حیرت سے یاقوت کو دیکھا

سردار کا بوت ذبیدہ کو لے کر انسانی دنیا میں چلا گیا ہے اسے ڈھونڈنے میں ہم سب ناکام ہو چکے ہیں۔۔یاقوت نے شرمندگی سے سر مزید جھکا کر کہا

کیا؟؟تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ہے۔

ازلان نے غصے سے کرسی سے اٹھ کر کہا

سردار ہم نے کوشش کی کہ وہ مل جائے مگر مجبوراً آپ کو بتانا پڑا ہم اپکو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

یاقوت نے سہم کر کہا ازلان کے غصے سے سب ہی خوفزدہ تھے۔۔۔

ضدی تو وہ ہے ہی مگر اب اس کی اور ضد نہیں سنوں گا میں بس بہت ہوا میں خود اسے ڈھونڈوں گا۔۔۔

ازلان کہہ کر غصے سے کمرے سے باہر آیا اور ملکہ کے کمرے کا رخ کیا۔۔

ازلان اپنے قبیلے کا سردار تھا بادشاہ کی وفات کے بعد سرداری اسے سونپ دی گی تھی اس کا چھوٹا بھای کا بوت شیاطین کی ایک جننی سے محبت کر بیٹھا تھا اور بسے لے کر انسانی دنیا میں چلا گیا جبکہ اس کی شادی اپنی چچازاد سے طے تھی مگر وہ ذبیدہ سے محبت کرتا تھا جو کہ اسلام قبول کر چکی تھی مگر ازلان کو یہ شیاطین کی ہی کوی سازش لگتی تھی۔۔۔اس لیے وہ ذبدہ سے نکاح کے خلاف تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

سلام امی جان... ازلان نے ملکہ کو سلام کیا جو صوفے پر بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

وہ جان گی تھیں ازلان کی امد کے بارے میں

www.novelsclubb.com

وعلیکم سلام بیٹا

ملکہ نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

امی جان میں خود جا رہا ہوں انسانی دنیا میں کابوت کو ڈھونڈنے اپ اجازت دیں۔۔۔ازلان نے ملکہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا

میرے بچے سنبھل کر رہنا اور کامیاب لوٹنا اللہ خیر کرے گا

ملکہ نے ازلان کا غصہ دکھتے ہوۓ اسے اجازت دے دی ورنہ انسانی دنیا میں اس کا جانا کافی خطرناک تھا۔۔۔

ازلان ملکہ کے ہاتھ چوم کر کمرے سے نکل آیا اب اسے اپنی سرداری کسی اعتماد والے شخص کو سونپنی تھی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

کمینی دفع ہو جلدی کر برتن ویسے ہی پڑے ہیں اور تو ٹھونسنے کے لیے بیٹھی ہوئی ہے۔۔۔سدرہ نے اپنی معصوم نند زینب کو کوسا بے چاری زینب نے ابھی پہلا لقمہ بھی حلق سے نہیں اتارا تھا کہ بھابھی نے سلواتیں سنانا شروع کر دیں

جی بھابھی ابھی دھوتی ہوں بس کھانا کھالوں

زینب نے دوسرا نوالہ منہ میں ڈال کر کہا

بعد میں ٹھونس لینا ہر وقت تو کھاتی رہتی ہے۔۔ سدرہ نے پھر سے اسے کوسا تو وہ

کھانا اٹھا کر برتن دھونے لگی

زینب کے والدین اس کے بچپنے میں ہی گزر گے تھے ایک بھی تھا جو زن مرید تھا

بیوی جو کہیت وہی کرتا تھا اس لیے زینب اکیلی ہی تھی

سدرہ نے کوی کسر نہ چھوڑی تھی زینب کو تنگ کرنے میں

سدرہ کی ایک ہی بیٹی تھی ثنا٦۔۔۔ بارہ سالہ ثنا٦ بھی اپنی ماں سے کم نہ تھی

زینب چھبیس کی ہو چکی تھی انتہای حسین مگر بھا بھی اس کی شادی نہ کروانے کی قسم

کھا چکی تھی

مفت کی کام والی جو ملی تھی ایسے کیسے چھوڑ دیتیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

ازلان نے چند بااعتماد بزگوں کو اپنے انسانی دنیا میں جانے کا بتایا اور یاقوت کو چند دنوں کے لیے اپنی جگہ چھوڑ گیا۔۔۔ پورے قبیلے میں یہی بتایا گیا کہ ازلان چند دنوں کے لیے چلہ کر رہا ہے تاکہ شیاطین کو قابو کر سکے۔۔۔ ازلان جانے کی تیاری کرنے لگا ملکہ سے مل کر اور یاقوت کو چند اہم پہلو سمجھا کر اس نے انسانی دنیا کا رخ کیا۔۔ کافی دور جانے کے بعد وہ ایک جگہ بیٹھ گیا۔۔ کسی گھر کی چھت تھی ابھی ازلان کو کچھ دیر ہے گزری تھی کہ چھت پر کوی آہستہ اہستہ قدم اٹھا کر آ گیا۔۔ ازلان ایک سفید بلے کی شکل میں چھت کے کونے میں بیٹھ گیا۔۔ آنے والی کوی حور تھی جس نے ازلان کو چند لمحوں کے لیے ساکت کر دیا تھا۔۔۔ زینب ابھی ابھی ٹھنڈے پانی سے برتن دھو کر آئی تھی۔۔ ٹھنڈ سے اس کے ہاتھ سن ہو گے تھے۔۔۔ وہ چھت کے ایک کونے میں بیٹھ گی اور رونے لگی۔۔ اسے انے حال پر

www.novelsclubb.com

شدید رونا آرہا تھا۔۔ کہیں سے ایک سفید سا بلا اس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔ زینب نے بلے کو اٹھا کر گود میں رکھا اور پیار کرنے لگی۔۔۔ تم بھی میری طرح اکیلے ہو۔۔؟؟ کتنے پیارے ہو تم۔۔اور تمہاری یہ آنکھیں بلکل سیاہ ہیں۔۔ چلو آج سے تمہارا نام کیرو ہے ٹھیک ہے تم میرے ساتھ رہو گے

زینب بلے سے باتیں کر رہی تھی اور بلا اس کے ہاتھوں پر زبان سے بوسے دے رہا تھا۔۔اوزینب اوپر جا کر مر گئی ہے کیا؟ آ بھی جا ب ثنا ٦ کو کھانا دے۔۔۔

سدرہ کی آواز پر زینب سر پر پیر رکھ کر دوڑی۔۔بلا دیکھتے ہی دیکھتے نظروں سے اوجھل ہو گیا

ہاہا اس کو بھی اور کوی نام نہیں ملا تھا رکھنے کو۔۔۔کیرو۔۔۔۔

ازلان مسکراتا ہوا زینب کے پیچھے چلا گیا اس بار وہ نظروں سے اوجھل تھا۔۔۔نیچے کا منظر دیکھ کر ازلان کو شدید غصہ آیا

www.novelsclubb.com

ثنا؁ ابھی تم یہ بریانی کھالو شام کو میں تمہیں کیک بنادوں گی ابھی میں تھک گی ہوں بہت

زینب نے ثنا٦ کو پیار سے سمجھایا

امی امی دیکھیں یہ زینب مجھے مار رہی ہے

ثنا٦ نے زور زور سے چلانا شروع کردیا

زینب نے بوکھلا کر ثنا٦ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش کرانا چاہا تو ثنا٦ نے اس کے ہاتھ پر کاٹ لیا

آہہہ ثنا٦ تم رکو میں ابھی بنادیتی ہوں

www.novelsclubb.com

زینب نے ہاتھ سہلاتے ہوے کہا

نہیں اب تو امی سے مار پڑواوں گی میں

ثنا٦ نے منہ بسور کر کہا اور سدرہ کے کمرے کی طرف چل دی

ازلان نے جلدی سے زینب کے علم میں لائے بغیر ایک کیک کچن کی شیلف پر رکھ

دیا

زینب نے مڑ کر دیکھا تو شیلف پر کیک پڑا تھا وہ کافی حیران ہوی مگر تب تک سدرہ

گالیاں بکتی نمودار ہو چکی تھی۔۔۔

اے لڑکی کیا مسلہ ہے کیا کہہ رہی ہے ثنا کیک بنا کر دے اسے

سدرہ نے آتے ہی زینب کے بال پکڑ کر اسے غصے سے کہا

بھابھی وہ کیک بن گیا ہے

زینب نے بمشکل جملہ پورا کیا تو سدرہ اور ثنا چونک گییں

www.novelsclubb.com

اتنی جلدی۔۔؟

کہیں کوئی یار وار تو نہیں ہے تیرا جو کیک دے گیا ہاں

سدرہ نے دوبارہ اس کے بال پکڑ لیے۔۔۔۔اور خوب مار مار کر چھوڑ دیا

زینب زخموں سے چور بدن لے کر کمرے میں آ کر بستر پر ڈھے گی ۔۔اس کا پورا بدن دکھ رہا تھا ۔۔۔اس نے دراز سے پین کلر نکال کر کھای اور روتے روتے نجانے کب سو گی ۔۔۔۔ازلان اس کے سونے کے بعد کمرے میں نمودار ہوا اور ایک پرچی لکھ کر رکھ دی ساتھ میں ایک ٹرے میں کھانا رکھ کر غایب ہو گیا اسے ابھی بہت دور جانا تھا ۔۔۔۔

♥♥♥♥

بابا کابوت نے اس شیطان جنی سے شادی کر لی اور اپ کہتے ہیں کہ میں صبر کروں ۔؟کیسے صبر کروں بابا آپ ہی بتایں میں کیسے اس کے بغیر رہوں گی ؟؟؟نہیں بس بہت ہوا میں جا رہی ہوں خود ہی اسے ڈھونڈ کر کمینی کے چنگل سے نکالوں گی ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کابوت کی پہلی منگتر ذنیرہ نے اپنے باپ کو وہیں پریشان چھوڑا اور غصے میں قبیلے کی حد سے باہر آ گی ابھی وہ تھوڑی دور ہی پہنچی تھی جب اسے یاد آیا کہ وہ کافی دور آ گی

ہے اور اپنی چھڑی بھی گھر چھوڑ آئی ہے۔۔وہ پریشان سے کھڑی تھی کہ اچانک وہاں شیاطین کے قبیلے کا ایک جن نمودار ہوا اور اسے لے کر اپنے سردار کے پاس پہنچ گیا۔۔

چھوڑو مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو چھوڑو۔۔۔ذنیرہ مسلسل خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس کی طاقت ان شیطانوں کے آگے بہت کم تھی۔۔۔ذنیرا کو سردار کے سامنے پیش کیا گیا۔۔سردار نے خباثت سے اسے دیکھا اور قہقہہ لگایا۔۔۔ہاہاہاہاواہ یہ دونوں منگیتر ہمارے قبضے میں ہیں اب تو مزہ ہی آجائے گا چنبیلی اسے لے جاو اور تیار کرواب یہ ہمارا بستر گرم کرے گی۔۔

سردار شیطان نے گندی سی نظر ذنیرا کے وجود پر ڈالی اور جنبیلی اسے گھسیٹ کر وہاں سے لے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے چھوڑ دو خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو۔۔۔ذنیرا چنبیلی کے آگے ہاتھ جوڑ کر بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔ارے جالڑکی چھوڑ کیسے دوں تیرے آنے کے بعد سردار

تیرے ساتھ عیاشی کرے گا اور مجھے کچھ دن سکون رہے گا۔۔۔ ہر وقت مجھے اپنے بستر پر رکھتا ہے تھک چکی ہو میں۔۔۔ چنبیلی نے غصے سے کہا اور ذنیرا کو بستر پر پٹخ کر دروازہ بند کر دیا

ذنیرا پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔اس کی طاقتیں یہاں کام نہیں کر پا رہی تھیں۔وہ بے بسی کی مورت بنے وہیں بیٹھی رہی۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

ذنیرا کی گمشدگی کی خبر پورے قبیلے میں پھیل گی تھی ذنیرا کا والد پریشانی میں ملکہ کے پاس حاضر ہوا ملکہ نے اپنی طاقتوں سے ساری سورت حال دیکھ لی مگر ذنیرا ابھی کہاں موجود ہے یہ بات ان کے لیے جاننا بھی کافی مشکل ہو گیا تھا۔۔ ملکہ نے ازلان کے دماغ میں ذنرا کی گمشدگی کا پیغام بھیجا جس کے جواب میں ازلان نے انہیں تسلی دی اور کوشش کرنے کا کہہ کر رابطہ منقطع کر لیا۔۔۔۔

♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ازلان ہوا میں پرواز کرتا ہوا ساری طرف گھوما مگر کابوت کی موجودگی اسے کہیں محسوس نہیں ہوی تھی۔۔ازلان کے لیے کافی مشکل ہو گیا تھا۔۔ذبیدہ عرف سندری شیطان نے بہت چالاکی سے کابوت کو اپنے چنگل میں پھنسا کر کہیں غایب کر دیا تھا۔۔ازلان تھک ہار کر ایک جھیل کے کنارے بیٹھ گیا۔۔اس نے خود کو حفاظتی حصار میں رکھا تھا تاکہ کسی کو اس کی موجودگی محسوس نہ ہو۔۔وہ جھیل پر بیٹھا سچوں میں گم تھا جب ملکہ نے اس کے دماغ پر دستک دی۔۔انہوں نے ذنیرا کی گمشدگی کی خبر ازلان کو دی تو وہ کافی پریشان ہو گیا۔۔اس نے ملکہ کو تسلی دی اور رابطہ منقطع کر کے سوچ میں پڑ گیا۔۔وہ اس معاملے میں بے بس تھا کیوں کہ اس کے پاس اتنی طاقتیں نہیں تھیں کہ وہ کچھ کچھ کر سکتا اپنے قبیلے کی ساری مضبوط طاقتیں کابوت کے پاس تھیں مگر کابوت کے غایب ہونے کے بعد ازلان خود کو کافی بے بس محسوس کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔ازلان کے پاس اب ایک ہی راستہ تھا کہ وہ اپنے مرشد سے مشورہ کرتا۔۔سو وہ سب کچھ خدا پر چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔اب اس کا رخ زینب کی طرف تھا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

زینب کی آنکھ کھلی تو اس کے بدن کا جوڑ جوڑ دکھ رہا تھا۔وہ مشکل سے اٹھ کر بیٹھی پین کل کے اثر سے وہ کافی دیر سوتی رہی۔اسے کافی کمزوری محسوس ہو رہی تھی۔بیٹھ کر اس نے بند دروازے پر نظر دوڑائی۔اور ٹیک لگا کر بیڈ کراون کے ساتھ بیٹھ گ ئی۔ایک لمبا سانس خارج کیا۔تبھی اسے کھانے کی مزے دار خوشبو آئی اس کی بھوک بھی چمک اٹھی۔اس نے بے تابی سے سر اٹھا کر اپنے آس پاس دیکھا تو میز پر کھانا پڑا ہوا تھا۔وہ حیرانگی سے اٹھی اور کھانا اٹھا کر دیکھا تو وہ بلکل تازہ کھانا تھا۔اس نے بغیر کچھ سوچے کھانا اٹھایا۔اسے اچانک کھانے کی ٹرے کے نیچے

www.novelsclubb.com

ایک پرچی پڑی ملی۔اس نے پرچی اٹھائی اور درد کرتے جسم کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر کھانا کھانے لگی۔ کھانا بہت مزے دار تھا۔جب زینب کھانا کھا چکی تو برتن ایک طرف رکھ کر پرچی کھولی۔

زینب اپنا خیال رکھنا۔

پرچی پر لکھا فقرہ پڑھ کر وہ بہت حیران ہوی۔کون تھا جو یہ سب کر رہا تھا۔اسے یاد آیا کہ کچن میں کیک بھی اس نے نہیں بنایا تھا پھر وہ وہاں کیسے پہنچا۔اور حیرت انگیز طور پر کھانے کے بعد اس کے جسم میں کوی درد نہیں تھا جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نا ہو۔ابھی وہ سوچوں میں محو تھی کہ کمرے میں میاوں کی آواز پر چونکی۔

سامنے ہی کیرو بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔زینب نے لپک کر اسے اٹھایا اور پیار کرنے لگی۔۔۔آذان کی آواز پر وہ اٹھی اور فجر کی نماز پڑھنے لگی۔پھر وہ کچن میں گی کیرو اس کے پیچھے ہی تھا۔ابھی وہ کچن میں داخل ہوی تھی کہ سدرہ ٹپک پڑی۔ناشتہ تیار ہے کیا؟

www.novelsclubb.com

جی میں بس ابھی کرتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"""

زینب نے ڈرتے ہوئے سدرہ کو کہا تو سدرہ اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی میز کی جانب بڑھ گی جہاں ناشتہ تیار پڑا تھا۔

زینب حیرت میں ڈوبتی چلی گی ناشتہ کس نے بنایا۔؟

ابھی وہ دیکھ دہی رہی تھی کہ شاہ اور اکبر بھی کھانا کھانے اگے۔

واہ مہارانی آج تو ناشتہ بڑا مزے دار ہے۔۔

اکبر نے تعریف کی۔۔

جی آج میں نے ہی بنایا ہے ناشتہ۔ سدرہ نے بڑی چالا کی سے کریڈٹ اپنے سر لے لیا۔۔

www.novelsclubb.com

اگر بھابھی نے ناشتہ بنایا تو وہ ابھی اٹھ کر مجھ سے کیوں کہہ رہی تھی کہ ناشتہ بناؤ۔۔۔۔۔؟

زینب حیران سی سوچوں میں محو تھی۔۔

اس نے سر جھٹک کر ادھر ادھر دیکھا تو کیرو غایب تھا۔

زینب حیران پریشان سی کمرے میں چلی گی

۔۔وہ سوچوں میں گم بستر پر جا کر بیٹھی تو اپنے ساتھ کسی کی موجودگی کو محسوس کر کے چونکی۔

کککون ہے؟؟

جواب میں خاموشی۔۔

دیکھو جو بھی ہے سامنے آجاو۔

زینب کے دوسری بار پکارنے پر ایک دھوان نمودار ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ایک انسان کی شکل اختیار کر گیا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ذنیرا کمرے کے کونے میں ڈری سہمی سی بیٹھی تھی۔۔وہ اس وقت شدت سے اللہ کو یاد کر رہ تھی۔۔

دروازہ کھلا اور جنبیلی کمرے میں اک ادا سے چلتی ہوی داخل ہوی۔۔

اے !! چل کھانا کھا لے پھر تیار ہو جا سردار کے پاس جانا ہے۔

چنبیلی کے کہنے پر ذنیرا چنبیلی کے پیروں میں گر گی

دیکھو مجھے بچا لو۔۔میری عزت مت تباہ کرو خدارا میری مدد کرو

میں تیری مدد نہیں کر سکتی چل کام نپٹا۔۔

چنبیلی نے اسے ٹھوکر لگای اور کھانا رکھ کر واپس پلٹ گی۔

www.novelsclubb.com

ذنیرا نے روتے ہوے کھانے کو دیکھا۔بھوک تو اسے لگی ہی تھی سو وہ کھانا اٹھا کر کھانے لگی۔۔کھاتے ہوے اسے ٹرے کے کونے میں ایک پرچی ملی۔۔ذنیرا نے اسے اٹھا کر کھولا تو وہ چنبیلی کا خط تھا۔۔

"دیکھو یہ کمرہ جادوی ہے اس میں جو بھی بات کی جاے وہ سردار کو سنای دیتی ہے اس لیے میں تم سے کچھ کہہ نہیں سکتی

تم کھانا کھا کر خاموشی سے بیٹھ جاو میں جب تمہیں دوسری بار ملنے آؤں گی تو سارے طرقے کار سے سمجھا کر یہاں سے نکال لوں گی۔۔بس تم ہمت رکھنا۔۔

خط پڑھ کر ذنیرہ کو کچھ ڈھارس ہوی کھانا کھا کر وہ بستر پر لیٹ گی۔لیٹے لیٹے اسے نیند آگ ئی۔۔

اس کی آنکھ چنبیلی کے شور سے کھلی۔

اے اٹھ جا اب جلدی کر تجھے تیار کرنا ہے۔

ذنیرا ایک جھٹکے سے اٹھی اور بیٹھ گی۔

www.novelsclubb.com

چنبیلی اسے پکڑ کر کمرے سے نکل گی اور ایک دوسرے کمرے میں چلی گی۔اس نے ذنیرا کو خاموش رہنے کا کہا اور ایک دوسری جننی کے ساتھ روانہ کر دیا۔

ذنیرا حیران سی اس کے ساتھ چلتی گی۔وہ ملازمہ قبیلے کی حد پر آ کر رک گی۔اور ایک شیشہ ذنیرا کو دے کر واپس لوٹ گی۔ذنیرا نے اپن گرد حصار کھینچا اور وہاں سے غایب ہو گی۔

♥♥♥♥♥

زینب اس ہیولے کو دیکھ کر خوف سے تھر تھر کانپنے لگی۔اس نے بستر کی چادر و مضبوطی سے پکڑ لیا۔

وہ ہیولہ انسانی شکل میں آنے کے بعد مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

گہری کالی آنکھیں جسم پر سفید قمیض شلوار پہنے کندھوں تک لمبے بال وہ کسی شہزادے سے کم نہ تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کون۔؟

زینب نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔

ازلان

مسکرا کر جواب دیا گیا

بھو بھوت۔

زینب کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی تھی۔

ارے چلاو مت میں بھوت نہیں جن ہوں

ازلان نے شرارت سے کہا اور اسے پاس بستر پر بیٹھ گیا

زینب کو اس کے بدن کی خوشبو سے عجیب لطف آ رہا تھا

ازلان نے زینب کی آنکھوں میں دیکھا اور اسی لمحے زینب کا سارا ڈر غایب ہو گیا اور وہ

www.novelsclubb.com

پر سکون ہو گی۔۔

تم کون ہو؟؟

زینب نے سوال دوہرایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ازلان۔

شرارت سے جواب دیا گیا

ہاہا میرا مطلب تم جن ہو تو یہاں کیا کر رہے ہو

زینب نے مسکرا کر کہا

تمہارے لیے آیا ہوں۔

ازلان نے مسکرا کر جواب دیا

اچھاا تو یہ سب تم کرتے ہو؟؟ کھانا ظاہر کرنا اور کیک وغیرہ

زینب نے حیرت سے سوال کیا

ہاں میں ہی کرتا ہوں

ازلان نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا

مگر کیوں؟؟

حیرت کی انتہا سے پوچھا گیا

بس تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

ازلان کے جواب پر زینب حیران ہوی وہ کب کسی کے لیے اتنا اہم تھی۔۔

کچھ کہنے سے پہلے ہی ثناہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

ارے رانی صاحبہ بھوک لگی ہے۔

زینب نے چونک کر دروازے کو دیکھا

پھر اپنے پاس دیکھا تو ازلان وہاں موجود نہں میں تھا۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ازلان ہواؤں میں تیرتا ہوا کافی دور نکل آیا۔پہاڑوں کے بیچ پہنچ کر وہ ایک جگہ اتر گیا اور آگے چلنے لگا۔ایک غار کے پاس پہنچ کر وہ رک گیا۔کچھ دیر انتظار کے بعد غار کے دروازے سے ایک شخص نمودار ہوا اور ازلان کو اندر لے گیا۔منظر کچھ یوں تھا

کہ غار کے ایک کونے میں چشمہ تھا۔ساتھ میں ہی شہد کی مکھیوں کا چھتہ تھا اور دوسرے کونے میں زمین پر بستر بچھا ہوا تھا۔باہر شدید سردی کے باوجود غار اندر سے گرم تھا۔ایک نورانی چہرے والے بزرگ مصلہ بچھا کر عبادت میں مصروف تھے۔ازلان بزرگ کے پاس بیٹھ گیا اور ان کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا۔

یہ بزرگ انسانوں میں سے تھے۔یہ پورا سال غار میں اللہ کی عبادت کرتے تھے اور صرف ایک ماں کے لیے باہر نکل کر ساری دنیا میں گھوم کر بیماروں کو دم کرتے جس سے وہ سب صحت یاب ہو جاتے تھے۔ازلان سے ان کی کافی پرانی پہچان تھی۔وہ یہاں بہت کم آتا تھا مگر آج کابوت کا پتا لگانے کے لیے اسے یہاں آنا پڑا تھا۔بزرگ نے فارغ ہو کر ازلان سے مدعا پوچھا۔ازلان نے ساری تفصیل سے آگاہی کے بعد ان سے کابوت کا پتا لگانے کو کہا۔ازلان وہ سب ٹھیک ہے مگر تم جس لڑکی کے ساتھ رہتے ہو وہ لڑکی انسان ہے اور شیطان اس لڑکی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں تم محتاط رہو گے تو بہتر ہو گا۔بزرگ نے ازلان سے کہا اور تسبیح لے کر آنکھیں

www.novelsclubb.com

موند لیں۔۔۔ازلان نے گہرا سانس چھوڑا۔اسے زینب کو محفوظ رکھنا تھا۔کچھ دیر بعد بزرگ نے ازلان کی آنکھوں میں دیکھا۔ایک سفید روشنی ازلان کی آنکھوں میں چلی گی اور سارے منظر ازلان کو دکھای دینے لگے۔۔

♥♥♥♥

زینب نے کام ختم کیا اور کمرے میں آکر بیٹھ گی۔کل سے ازلان اسے ملنے نہیں آیا تھ۔زینب کو عجیب بے چینے سی تھی اس نے خود کو آئی ینے کے سامنے کھڑا کر کے دیکھا۔اس کی حالت ملازمہ سے بھی بدتر تھی۔۔کپڑوں میں پیوند لگے ہوے وہ خود کو صاف ستھرا رکھتی تھی مگر اس کے پاس نہ کپڑے تھے نہ ہی اچھی کوی چیز جو وہ استعمال کرتی۔۔۔بے اختیار اس کی آنکھوں میں آنسو آگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥

زبیدہ جس کا اصلی نام سندری تھا شیطان جننیوں میں سے تھی۔۔کابوت اپنے قبیلے کا سب سے طاقتور جن تھا اس لیے اس نے کابوت کو اپنے قابو میں کیا اور ڈرامے

سے اسلام قبول کر کے اس سے شادی کر لی۔۔اب وہ روزانہ کابوت پر اپنی طاقتوں

سے دم کرتی جس سے کابوت کمزور ہوتا جا رہا تھا اور اس کی ساری طاقتوں کو ایک

شیشی میں رکھ کر وہ لیوسیفر سردار تک پہنچانے والی تھی۔۔اسے چالیس دن کا چلہ

مکمل کرنا تھا اس کے بعد وہ کامیاب ہو جاتی اور شیطان سردار طاقتور بن کر مسلم

جنوں پر حملہ کرتا۔۔ذنیرا کو رہا کر کے اسے ایک شیشہ پکڑا دیا گیا تھا۔جس کو وہ جیسے

ہی لے کر قبیلے میں جاتی قبیلے کا حصار ختم ہو جاتا اس طرح بہت سارے شیطان آسانی

سے قبیلے میں داخل ہو سکتے تھے۔۔اور بد قسمتی سے ذنیرا قبیلے میں داخل ہو چکی تھی

۔اس کے ساتھ ہی بہت سے شیطان قبیلے داخل ہو گے اور کچھ مختلف جگہوں پر

روپوش ہو کر حملے کا انتظار کرنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کابوت اس وقت سندری کے قبضے میں تھا۔وہ مکمل بے ہوش تھا۔حصار ہونے کی

وجہ سے معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ سندری کابوت کو کہاں لے گی ہے مگر اتنا معلوم ہو

گیا تھا۔کہ وہ دونوں کسی جنگل میں ہیں جہاں بہت زیادہ سانپ اور اژدھے موجود

ہیں۔۔اور یہ جگہ ازلان پہچانتا تھا مگر اسے یاد نہیں آرہا تھا کہ ایسی کونسی جہ ہے

جہاں ایسے موزی جانور موجود ہیں۔۔۔

ازلان اب آگے کا راستہ تم خود طے کرو اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔

یہ رکھ لو کام آئے گی

بزرگ نے ایک انگوٹھی ازلان کو دی اور عبادت میں مصروف ہ گے۔۔

وہی شخص جو بزرگ کا غلام تھا وہ ازلان کو درواے تک چھوڑ آیا۔ازلان اڑتا ہوا

۔زینب کی طرف چلا گیا۔۔

زینب شیشے میں خود کو دیکھ کر رو رہی تھی۔ازلان اس کی پریشانی سمجھ کر ایک دم

غایب ہوا۔کچھ دیر بعد ایک بیگ کے ساتھ کمرے میں آیا۔۔

زینب ازلان کو دیکھ کر چونکی۔۔ت تم بھوت۔۔زینب کے دل میں ڈر نے جگہ لے

لی۔۔ہمم میں یہ لو اسے پہن کر آو۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان نے اسے بیگ پکڑایا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔۔اسی لمحے زینب کا ڈر بھاگ گیا وہ مسکراتی ہوئی۔واشروم چلی گی۔۔

واپس آنے پر ازلان اسے دیکھ کر ششدر رہ گیا۔۔۔

زینب بلیک کلر کی میکسی میں قیامت ڈھا رہی تھی۔

گیلے بالوں کو ایک طرف ڈالے وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھی۔۔

واو بہت خوب۔ازلان نے بڑھ کر اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے۔

زینب نے شرما کر گردن جھکالی۔۔ازلان نے کچھ پڑھ کر زینب کا حصار کھینچا اور اس کے ساتھ بیٹھ کر باتوں میں مگن ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥

اے اے یہ کپڑے کدھر سے آئے اتنے مہنگے۔۔

سدرہ نے زینب کو دیکھ کر کہا

میرے اپنے ہیں۔۔

زینب نے آنکھیں مٹکا کر کہا۔

دیکھا اکبر بولا تھا نا میں نے کہ کسی یار سے ملتی ہی دیکھ لو کیسے عیاشی کر رہی ہے۔۔۔

سدرہ نے دانت پیس کر اکبر کو کہا۔۔

ثناہ اس کے کپڑے دیکھ کر حیران ہو گی لالچ سے اس کی انکھیں کھل گی

شرم نہیں اتی کمینی۔۔۔

اکبر اگے بڑھ کر زینب کو مارے ن لگا تو اچانک اس کا ہاتھ کسی نے زور سے پکڑ لیا۔۔

اکبر کو کچھ دکھای تو نہ دی مگر اس کا ہاتھ مسلسل کسی کی گرفت میں تھا رے ذ کے

www.novelsclubb.com

کیوں ماریں اس کمینی کو۔۔ سدرہ نے اکبر کو کہا

زینب کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔

اکبر تھک ہار کر بستر پر بیٹھ گیا۔۔ زینب مسکراتی ہوی چھت کی جانب بڑھ گی۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤۔

ذنیرا اپنے والد کے پاس پہنچی اور ساری کہانی سنا ڈالی۔۔اس ک والد ملکہ ملکہکے پاس پہنچے انہیں کچھ گڑبڑ لگ رہی تھی۔۔ملکہ نے ایک اور بم پھوڑا کہ قبیلے کا حصار ختم ہو گیا ہے۔۔جس سے سب لوگ خوفزدہ ہو گے۔۔ملکہ نے فوراً ازلان کو واپس بلایا۔۔تاکہ کوی حل نکالا جا سکے۔۔۔

👑❤️❤️❤️

ازلان زینب کے ساتھ چھت پر بیٹھا باتوں میں مصروف تھا۔زینب کو ازلان کے آنے کے بعد بہت سکون تھا۔وہ ازلان سے دور نہیں رہ سکتی تھی۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو اپنا سب چھ مان چکے تھے

www.novelsclubb.com

ملکہ کا پیغام ملتے ہی ازلان نے زینب کو اپنے جانے کی خبر دی کیوں کہ شاید اب جنگ کا وقت آ گیا تھا۔۔اس نے زینب کو جلد لوٹنے کا کہا۔زینب نے رو رو برا حال کیا

تھا۔ازلان اسے سمجھا کر واپس لوٹ گیا۔زینب نے اس کی کامیابی کی دعا کی۔اور کمرے میں چلی گی۔۔

♥♥♥♥♥♥

زینب اپنے کمرے میں بیٹھی سوچوں میں غلطاں تھی اسے ازلان کی فکر ہو رہی تھی ۔ازلان جاتے جاتے اس کے لیے کافی 😒 مہنگے کپڑے اور ضرورت کا سامان چھوڑ گیا تھا۔زینب نے اٹھ کر الماری کھولی اور کپڑے بیڈ پر ڈھیر کر کے دیکھنے لگی۔اس کا سارا کمرہ بدل گیا تھا۔ازلان نے اس سٹور روم کو بہت خوبصورتی سے سجایا تھا کمرے میں نیا رنگ نیا فرنیچر تھا۔وہ ابھی کپڑے پھیلا کر دیکھ رہی تھی کہ دروازہ کھلا اور ثنا٦ اندر داخل ہوی

اے لڑکی مجھے چپس۔۔۔۔۔۔ 😦 😮

www.novelsclubb.com

ثنا نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی وہ زینب کے کپڑے اور کمرہ دیکھ کر دنگ رہ گی تھی۔امی امی ابو ادھر آؤ۔۔

ثنا چلاتی ہوی باہر بھاگی

ارے کیا ہوا۔۔سدرہ اور اکبر بھاگے بھاگے آئے

یہ دیکھیں زینب کا کمرہ۔۔۔۔ثنا کا منہ مارے حیرت کے کھلا تھا۔سدرہ اور اکبر بھی دنگ رہ گے۔۔اس کمرے کے آگے گھر کے سارے کمرے پھیکے لگ رہے تھے۔۔

کمینی۔۔۔دیکھو اکبر بولا تھا نا کوی یار ہے اس کا دکھ لیا اب کیسے عیاشی کر رہی ہے نجانے رات میں کیا کرتی ہو گی چھپی۔۔سدرہ نے آگ لگانا ضروری سمجھا۔۔

اکبر غصے سے آگے بڑھا اور زینب کے بال کھینچ کر گھسیٹ کر صحن میں لے آیا۔۔

بول کون ہے وہ بتا کون ہے وہ لڑکا۔۔اکبر نے غصے سے زینب سے پوچھا

کوی نہیں ہے بھای۔۔زینب نے روتے ہوے کہا

تو یہ سب کون کرتا ہے کون دیتا ہے تجھے چیزیں اور کپڑے ہاں

اکبر نے غصے سے چیخ کر کہا اس کی چیخنے سے سارا گھر دہل گیا تھا۔آس پڑوس کے

لوگ باخبر تھے کہ زینب پر ہی تشدد کیا ہو گا اسی لیے وہ لوگ خاموش تھے

چٹاخ زور دار تھپڑ سے زینب زمین بوس ہو گی

بے غیرت اسی لیے تجھے پالا ہے تاکہ تو میری عزت تباہ کرے؟

بس بھای بس بہت ہوا اب اور نہیں

کیا پالا ہے اپ نے ہاں نہ پڑھایا لکھایا اور نہ ہی کبھی کوی چیز لے کر دی نوکروں سے

بھی بد تر زندگی ہے میری۔۔اپ بھای نہیں ہو ظالم شیطان ہو اپنی بیوی کے اگے

بہن کو بھی کوی اہمیت نہیں دی۔۔

ذنیب نے غصے سے پھٹ کر کہا انسو واس کے گالوں پر بہہ رہے تھے

تھپڑ کا نشان واضح نظر آرہا تھا اس کے ہونٹ بھی پھٹ گے تھے

زبان چلاتی ہے کمینی رک ذرا۔۔ سدرہ نے جوتی اتار کر کہا تو اکبر نے اس کا بازو پکڑ لیا

سدرہ اندر جاو تم ثنا کو لے کر۔۔ اکبر نے سدرہ کو حکم دیا

سدرہ بنا کچھ بولے چلی گی

اس کے خیال میں اکبر زینب کی کلاس لینے والا تھے

زینب تم بھی جاو کمرے میں۔۔

اکبر کے کہنے پر زینب غصے سے کمرے کی جانب چلی گی۔۔

www.novelsclubb.com

اکبر وہیں سر پکڑ کر بیٹھ گیا

غصے میں اپنی بہن کو کتنی اذیت دی میں نے افف یہ کیا ہو گیا مجھ سے

اکبر خود کو کوس رہا تھا۔۔ بچپن سے وہ ذینب کو بہت پے ار کرتا تھا ہمیشہ لاڈ اٹھاتا مگر بیوی کی باتوں نے اس کے اندر ذہر گھول دیا تھا۔۔اکبر غصے سے سر پیٹتا ہوا گھر سے نکل گیا۔۔۔

♥♥♥♥♥♥

ازلان جب قبیلے پہنچا تو بزرگ کی انگوٹھی کی وجہ سے اسے تمام شیطان جن محسوس ہو رہے تھے۔۔ازلان نے ملکہ سے ضروری گفتگو کی اور اپنی تلوار لے کر محل سے نکل گیا۔۔۔راستے میں اسے جہاں بھی شطان نظر آتے وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اسے ختم کرتا جاتا۔۔۔شیطان صرف مخبری کے لیے تھے اس لیے وہ بہت کم تھے۔۔تمام شیطانوں کو جہنم واصل کر کے ازلان نے ملکہ کی طرف رخ کیا

www.novelsclubb.com

♥♥♥

امی حضور نجانے وہ کونسا جنگل ہے جہاں کابوت قید ہے۔۔کابوت کے بغیر ہم ان شیطاونوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔۔

ازلان نے فکر مندی سے کہا

ازلان اس کا ایک اور حل ہے۔۔ تمہیں چلہ کاٹنا ہو گا تا کہ تم قبیلے کے گرد پھر سے حصار قائم کر سکو اس طرح تمہیں کا بوت سے بھی زیادہ طاقتیں مل جایں گی

مگر۔۔۔

مگر کیا امی

ازلان یہ چلہ بہت خطرناک ہو گا۔۔ بہت مشکلات ہو گی اس میں اور تمہیں یہ چلہ افریکہ کے جنگلات میں جا کر کرنا ہو گا۔۔

ملکہ کی بات سن کر ازلان سوچ میں پڑ گیا

ٹھیک امی میں کروں گا آپ مجھے طریقہ بتا دیں

ازلان نے ایک فیصلہ کن انداز میں کہا

ٹھیک ہے جیسا تم کہو ملکہ نے گہری سانس لے کر کہا

www.novelsclubb.com

امی جان مجھے کچھ سپاہیوں کی ضرورت ہے انہیں انسانی دنیا میں بھیجنا ہے

ازلان نے ہچکچاتے ہوئے کہا

مگر کیوں اس کی کیا ضرورت ہے؟

ملکہ نے تجسس سے پوچھا

امی مجھے ایک انسانی لڑکی سے محبت ہے اور میں اس کی حفاظت کرنا چاہتا ہوں میں

کامیاب لوٹ کر اسے اپنی دنیا میں لے آؤں گا

ازلان نے تفصیل بتایا

مگر ازلان یہ ممکن نہیں ہے انسانوں اور جنات کا ملن ناممکن ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ملکہ نے پیشانی سے کہد۔۔۔۔۔۔امی جان میں جانتا ہوں مگر یہ میرے بس میں

نہیں ہے۔۔۔ازلان نے ماں کے ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔ازلان یہ سب بعد میں سوچیں

گے ابھی تم چلہ مکمل کرو میں ابھی اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی۔۔ ملکہ نے دوٹوک انداز میں کہا

جی امی جان جیسا اپ کا حکم۔۔

ازلان کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

♥♥♥♥

ازلان دیکھو نا بھای نے مجھے مارا ہے تم کہاں ہو مجھے لے جاو یہاں سے۔۔ زینب شیشے کے سامنے کھڑی ازلان کو پکار رہی تھی۔۔

زینب۔۔۔ عقب سے آتی آواز پر وہ پلٹی

ازلان۔۔۔۔ زینب ازلان کو دیکھ دیکھکر روتے ہوے اس کے گلے لگ گی

زینب یہ سب کیا ہے۔۔؟ ازلان نے فکر مند سے پوچھا

ازلان۔۔۔زینب نے اپنے اوپر ہوۓ ہر ظلم کی داستان ازلان کو سناڈالی۔۔کہاں تھے تم ازلان مجھے چھوڑ کر چلے گے۔۔۔

زینب تم رومت میں آگیا ہوں۔۔یہاں بیٹھو۔۔۔ازلان نے زینب کو پانی پلایا اور کھانا کھلا کر سلادیا۔۔۔

یہ اچھا نہیں کیا تم سب نے۔۔ایک بار چلہ مکمل ہو لینے دو پھر سب کو پوچھوں گا۔۔ازلان نے غصے سے دانت پیس پیس کر کہا۔۔چلہ مکمل ہونے سے پہلے وہ کسی انسان کے سامنے ظاہر نہیں ہو سکتا تھا اس طرح اس کی طاقت کم ہو جاتی۔۔مگر وہ زینب سے ملے بغیر رہ نہیں سکا۔۔اب اسے جلدی ہی واپس جانا تھا اس لیے وہ زینب کو سوتا چھوڑ کر لوٹ گیا۔۔جاتے جاتے وہ اس کا حصار کھینچ گیا تھا اس سے وہ دو دن تک نیند میں رہتی۔۔۔♥۔

♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ازلان اپنا کچھ ضروری سامان لے کر افریکہ کے جنگلات کی طرف نکل گیا۔ایک دفعہ چلا شروع ہو جانے کے بعد وہ اپنی کوئی طاقت استعمال نہیں کر سکتا تھا۔اس نے جنگلات کا جائزہ لیا۔ہر طرف خونخوار جانور اور زہریلے ناگ کیڑے مکوڑے موجود تھے۔مگر ازلان انسان نہیں تھا اس لیے وہ جانور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔وہ بے فکر ہو کر ایک جگہ منتخب کر کے بیٹھ گیا۔جنگلات اتنے گھنے تھے کہ دن رات کا پتہ لگانا انتہائی مشکل تھا۔ہر طرف اندھیرا تھا مگر ازلان کی آنکھیں اندھیرے میں دیکھنے کے قابل تھیں سو وہ سب کچھ اطمینان کر کے آرام کی غرض سے لیٹ گیا۔نیند کی دیوی جلد ہی اس پر مہربان ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

زینب دروازہ کھول دے اٹھ جا بے غیرت کام پڑا ہے ویسے ہی۔سدرہ بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے کمرے سے نکلی اور زینب کو آواز دینے لگی۔اج چھٹی کے باعث وہ سب دیر تک سوتے رہے۔۔ارے کم بخت اٹھ جا۔سدرہ نے دوبارہ آواز لگائی۔۔زینب

کی طرف سے مکمل خاموشی تھی۔سدرہ منہ کے زاویے بگاڑتی ہوی زینب کے کمرے کی جانب بڑھ گی۔ارے۔۔۔۔۔۔۔۔۔آہہہہہہہہہ

سدرہ نے جوں ہی دروازے کو کھولنے کے لیے ہاتھ لگایا ایک زوردار جھٹکے سے وہ دور جا گری۔۔چیخ کی آواز سن کر اکبر بھی باہر دوڑ آیا۔۔کیا ہوا سدرہ خیر ہے؟؟

اک اکبر وہ وہ وہ۔۔۔۔

کیا وہ وہ بولو بھی۔۔اکبر نے سدرہ کو اٹھا کر کھڑا کیا۔۔سدرہ کمر پکڑ کر کراہتی ہوی صوفے پر بیٹھ گی

اکبر وہ زینب کے دروازے میں کچھ ہے اس کمینی نے مجھے دھکا دیا ہے۔۔۔سدرہ نے منہ چڑھا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہے دروازے میں وہ۔۔اکبر نے آگے بڑھ کر ہاتھ سے دروازے کا ہینڈل گھمایا تو ایک جھٹکے سے اکبر بھی دور جا گرا۔۔

اکبر اکبر اپ ٹھیک ہیں ؟؟ سدرہ دوڑ کر ان کے پاس گی۔۔۔

کیا ہے کیوں صبح صبح شور مچا رہے ہو اج چھٹی ہے سونے بھی نہیں دیتے۔۔ ثناء
آنکھیں ملتی ہوی باہر آئی۔۔

اکبر اکبر اپ ٹھیک ہیں نا

ہاں م ٦ں ٹھیک ہوں مگر وہ دروازہ۔اکبر نے سنبھل کر درواذے کو دیکھا

پتا نہیں کیا ہے اپ اٹھیں میں کرتی ہوں کچھ۔۔

سدرہ نے اسے پکڑ کر اٹھایا

ثناء چل چاے بنا ابو کے لیے۔۔ سدرہ نے ثناء کو حکم صادر کیا

www.novelsclubb.com

امی مجھ سے نہیں بنتی چاے خود کر لیں۔۔ ثناء پیر پٹختی واپس لوٹ گی۔۔

سدرہ غصے سے مڑی اور کچن میں چاے بنانے چلی گی

اکبر کچھ سوچ کر اٹھا اور ذینب کے کمرے کی پچھلی جانب چلا گیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھڑکی سے جانکنے پر زینب سوتی ہوی نظر آئی

اکبر کافی دیر وہاں کھڑا رہا۔۔زینب کے کروٹ لینے پر اکبر نے سکون کا سانس لیا اور واپس مڑ گیا

۔۔۔کہاں چلے گے تھے۔۔؟سدرہ نے چاے پکڑاتے ہوے کہا

وہ زینب کو دیکھنے گیا تھا نجانے کیا ہوا ہے اس درواذے کو شاید کرنٹ ہے میں الیکڑیشن کو بلاتا ہوں۔۔۔

اکبر نے پرسوچ لہجے میں کہا۔۔اسے زینب کی بہت فکر ہو رہی تھی۔جو بھی تھا وہ بہن تھی اس کی اور بیوی کی باتوں میں آکر اس نے بہت غلط کیا تھا۔۔ابر کے ذہن میں سب باتیں چل رہی تھیں۔۔۔کیا واقعی میں میری بہن ایسا کر سکتی ہے؟؟وہ کسی مرد کے ساتھ کیسے۔۔جبکہ وہ گھر سے نکلی نہیں ہے۔۔؟

یہی سب سوچتے ہوے اس نے چاے ختم کی اور فوراََ الیکٹریشن کو بلا لایا۔۔

الیکٹریشن نے بغور دیکھا سارے گھر میں کہیں کرنٹ نہیں تھا مگر مشین زینب کے کمرے کی جانب کرنٹ دکھا رہی تھی۔۔الیکٹریشن نے لکڑی لے کر دروازے پر رکھنا چاہی تو اسے بھی جھٹکا لگا۔۔الیکٹریشن پریشان ہو گیا کہ لکڑی سے کرنٹ کیسے پاس ہوا؟

کافی بار کوشش کی۔۔ مگر ہر بار ناکام ہو کر اس نے معذرت کی اور پیسے لے کر چلا گیا۔۔

عجیب تھا پیسے بھی لے گیا لٹیرا کہیں کا۔۔

سدرہ بڑبڑائی۔۔۔

♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

ازلان کی آنکھ کھلی اس نے آخری بار جنگل سے باہر جا کر وقت کا اندازہ لگایا۔۔سورج نکل چکا تھا یعنی صبح ہو گی تھی۔۔اس نے جلدی سے حصار کھینچا اور اپنا عمل شروع کرنے لگا۔۔قرآن پاک مکمل پڑھنے کے بعد اس نے کچھ وظائف

کیے اور آرام کی غرض سے لیٹ گیا۔۔کچھ دیر بعد اٹھ کر اس نے دوبارہ قران شروع کیا۔۔

اسی طرح اس کا ایک دن مکمل ہوا اور وہ حصار ختم کر کے اپنی جگہ آ کر لیٹ گیا۔۔

اسے لیٹے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اسے آس پاس سے جنات کی بو آنے لگی۔۔۔یہ بو انتہای تیز ہوتی جا رہی تھی۔۔۔یعنی یہاں بھی جنات موجود تھے۔۔ازلان اٹھ کر بیٹھ گی۔۔ادھر ادھر نظر دوڑای تو وہاں سینکڑوں کی تعداد سے سانپ رینگ رہے تھے۔۔اتنے بڑے سانپ کوی انسان دیکھ لیتا تو خوف سے بے ہوش ہو جاتا۔۔ازلان نے ان سب کو ایک نظر دیکھا اور مسکرا دیا وہ سب سانپ جنات میں سے تھے۔۔ازلان نے اپنے گرد حصار کھینچ لیا۔۔وہ جانتا تھا کہ وہ اتنی طاقتیں استعمال نہیں کر سکتا اس لیے وہ ان جنات سے لڑ نہیں پاے گا اور یقیناً یہ جنات مسلم نہیں تھے۔۔ازلان کے حصار کھینچتے ہی وہ سب سانپ ازلان کی طرف تیزی سے بھڑنے لگے۔۔ازلان نے حیرت سے انہیں دیکھا اور سکون

www.novelsclubb.com

سے ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔۔حصار کے باہر وہ سب پھن پھیلا کر بیٹھ گے۔۔ازلان نے خوف سے جھرجھری لی۔۔اور وظائف پڑھنے لگا۔۔وظایف پڑھتے کچھ دیر ہی گزری تھی کہ وہ سب جل کر راکھ ہو گے۔۔اور ایک عجیب سی روشنی نمودار ہوئی اور ازلان کے جسم میں سرایت کر گی۔۔ازلان کو ایک جھٹکا سا لگا۔اور وہ وہیں بے ہوش ہو گیا۔۔۔

♥♥♥♥

اج دوسری صبح تھی۔۔زینب بدستور سو رہی تھی۔۔اکبر بہت پریشان ہو چکا تھا۔۔سدرہ بھی اپ تشویش میں لاحق تھی۔۔۔ایک شا٦ تھی جو بے نیاز سی اپنے فون میں گم تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اکبر اپ کسی عالم کو بلالیں زینب زندہ تو ہو گی نا۔۔۔؟

سدرہ نے اکبر کو مشورہ دیا

ہمم میں جاتا ہوں امام صاحب کے پاس۔۔

اکبر نے پریشان کن انداز میں کہا

....

دوپہر کی نماز کے بعد امام صاحب کو لیے اکبر گھر ایا۔۔۔

امام صاحب نے گھر کا جایزہ لیا۔۔اور زینب کمرے کے سامنے رک گے۔۔۔

اکبر اور سدرہ امام صاحب کے پاس دم سادھے کھڑے تھے۔۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا بچی کو مار کر اکبر۔۔۔

امام صاحب کی بات پر ابر چونکا اور پھر شرمندگی سے سر جھکا لیا

امام صاحب نے ایک غصیلی نگاہ سدرہ پر ڈالی اور مڑ کر صحن میں اگے۔۔ کرسی پر بیٹھتے کر انہوں نے تسبیح پر کچھ پڑھنا شروع کیا۔۔ان کے پیچھے اکبر اور سدرہ بھی اگے

www.novelsclubb.com

اکبر کل شام سے پہلے یہ دروازہ نہیں کھلے گا۔۔ تم لوگ اس کی فکر مت کرو اپنی کرو

۔اور ہاں دھیان رہے کہ زینب بیٹی کو کوی تنگ نہ کرے۔۔۔

امام صاحب نے آخری بات سدرہ کو دیکھ کر کہا

سدرہ دانت پیس کر رہ گی

مگر امام صاحب ہوا کیا ہے بتا دیں۔۔۔

اکبر نے پریشانی سے کہا

ہمم ابھی وقت نہیں آیا بتانے کا اب مں چلتا ہوں۔۔۔۔امم صاحب کہہ کر چلے

گے پیچھے اکبر اور سدرہ سوالیہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥

۔ازلان کو جب ہوش آیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ایسا لگ رہا تھا کہ وہ سو کر اٹھا ہے۔۔اس کے جسم میں کافی توانائی بھر گی تھی۔ازلان نے ادھر ادھر دیکھا تو وہاں فلحال کوی جانور نہیں تھا۔ازلان نے اٹھ کر حصار کھینچا اور قرآن کی تلاوت شروع کر دی۔اپنے وظایف پورے کر کے وہ حصار سے باہر آ گیا۔حیرت انگیز طور پر اسے بھوک نہیں لگ رہی تھی۔ازلان حیران پریشان سا کچھ دیر آرام کی غرض سے لیٹ گیا۔۔اسے غور کرنے پر اندازہ ہوا کہ اسے واقعی طاقت ملی ہے۔۔ازلان نے وقت پر وظایف پڑھ کر ان خبیث جنوں کو ختم کر دیا تھا اور اسی طرح ان کی طاقتیں ازلان میں سرایت کر گی تھیں۔۔ازلان کو زینب کا خیال آیا تو وہ اداس ہو گیا۔۔حصار کے علاوہ وہ اس کی کوی اور حفاظت نہیں کر کے آیا تھا۔نجانے وہ کیسی ہو گی۔۔نیند سے جاگ چکی ہو گی۔۔ازلان نے گہرا سانس لے کر آنکھیں موند لیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نیند سے جاگ چکی تھی۔۔وہ خود کو کافی پر سکون محسوس کر رہی تھی۔فریش ہو کر وہ باہر آئی تو سدرہ اسے دیکھ کر چونک گی۔۔زینب کچھ کہے بغیر کچن میں چلی گی اور اپنے لیے کھانا بنانے لگی۔۔شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔اکبر اچکا تھا سدرہ دوڑ کر اکبر کے کمرے میں گی اور زینب کے اٹھ جانے کا بتایا۔۔اکبر فوراً اٹھا اور زینب کے پاس گیا۔۔

زینب تم ٹھک ہو؟؟

اکبر کی بات پر چاول بکاتی زینب ٹھٹکی۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔

زینب مختصر جواب دے کر اپنے کام میں جت گئی۔۔

اکبر شرمندہ سا واپس اگیا۔۔جانتا تھا زینب پر ہاتھ اٹھا کر اچھا نہیں کیا۔۔اور اگلے کچھ گھنٹوں میں سدرہ نے اس کے دماغ سے زینب کا کیڑا نکال پھینکا۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ نے اکبر کو زینب کے بارے میں بڑھا چڑھا کر باتیں بتایں جس سے اکبر پھر سے سخت ہو گیا۔۔

زینب سے گھر میں کوی بات نہیں کر رہا تھا۔۔زینب کو کسی کام کا بھی بولا نہیں جاتا۔۔ازلان بھی کی دنوں سے نہیں آیا تھا۔۔

زینب کو یہ خاموشی کسی طوفان کا پتا دے رہے تھے۔۔۔دس دن ہو گے تھے۔۔ان دس دنوں میں ازلان کی کوی خبر نہیں تھی۔۔زینب کو شدید پریشانی تھی۔۔بار بار ازلان کو یاد کر رہی تھی۔۔

اس وقت بھی وہ کمرے میں بیٹھی دعا میں مشغول تھی کہ اسے باہر سے کچھ آواذیں سنای دیں۔۔وہ اٹھ کر باہر گی تو یہ اواذیں سدرہ کے کمرے سے ارہی تھیں۔۔

زینب نے بڑھ کر کمرے کے درواذے سے جھانکا تو سدرہ کھڑکی کی طرف منہ کیے کسی سے فون پر مصروف تھی۔

ہاں شکیل اچھی خاصی رقم دے رہا ہے کم از کم اس منحوس سے جان چھوٹے گی اور پیسے بھی ہاتھی آئی یں گے۔۔

پانچ لاکھ دے رہا ہے۔

ارے نہیں وہ بیویاں بھاگی نہیں تھیں اس نے خود بیچی تھیں۔۔

ہاں ٹھیک ہے رکھتی ہوں خداخافظ۔۔

سدرہ نے کال کاٹی زینب جو دروازے پر کھڑی شش و پنج میں مبتلا تھی فوراََ اپنے کمرے میں آگی۔۔

یہ بھابھی کس کی بات کر رہی ہیں کہیں میں۔۔۔ نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کمرے میں ٹہل رہی تھی تب ہی اکبر کی آواز سنائی دی۔۔غالباً اکبر گھر آگیا تھا۔۔زینب دوڑ کر باہر گی۔۔سدرہ کے کمرے سے کافی زور کی آوازیں آ رہی تھیں۔

ارے اکبر کب تک رکھیں گے گھر اور شکیل سدھر گیا ہے اس نے نشہ چھوڑ دیا ہے کاروبار کرتا ہے۔۔

سدرہ اکبر کو سمجھا رہی تھی

مگر سدرہ اس نے اپنی بیویوں کو بیچا ہے کوٹھے پر دو بیویاں تھیں اس کی

اکبر نے سدرہ کو بتایا مگر سدرہ نفی کر گی

نہیں وہ بھاگی تھی کسی اور کے ساتھ اور سوچو اس نے کسی کے ساتھ چکر چلایا ہوا ہے کل کو اگر یہ بھاگ گی تو۔۔۔؟ ہماری بیٹی بھی ہے۔۔۔اس کا رشتہ کون مانگے گا پھر۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

اور شکیل پانچ لاکھ دے رہا ہے ہم لوگ کہیں اور گھر لے لیں گے اس لڑکی سے ہمیں کیا ملے گا۔۔۔

سدرہ نے پتا پھینکا۔۔۔ ٹھیک ہے سدرہ مگر ذینب سے پوچھ لینا۔۔

اکبر نے بھی لالچ میں اکر ہاں کر دی

ارے پوچھنا کیا شکیل آرہا ہے اگلے ہفتے نکاح کر کے رخصت کر دیتے ہیں۔۔

سدرہ نے خوش ہو کر کہا

اس سے آگے ذینب سن نا سکی اور مرے قدموں سے کمرے میں آ کر ڈھے گی۔۔ازلان۔۔ کہاں ہو تم؟؟ ایک آخری امید تھے تم ازلان لوٹ آؤ تمہای ذین بک رہی ہے ازلان لوٹ آؤ

ذینب پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

♥♥♥

www.novelsclubb.com

ازلان کے چلے کے دس دن گزر چکے تھے۔۔ان دس دنوں میں کوی قابل ذکر واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔۔ازلان حصار کھینچ کر بیٹھ گیااور وظایف دوہرانے لگا۔۔ ابھی ابھیکچھ ہی دیر گزری تھی کہ اسے سامنے سے کبوت آتا دکھای دیا۔۔چند لمحے کے لیےازلان حیران ہو گیا مگر پھر اسے یاد آیا کہ یہ سب اس کا حصار توڑنے کی سازش ہے۔۔اس نے وظایف جاری رکھے۔۔ کبوت حصار کے بہر رک گیا۔۔ازلان کی آنکھیں مسلسل بند تھیں۔۔ کبوت کہاں ہو۔۔ایک ذنانہ آواز پر ازلان نے آنکھیں کھولیں۔۔ کبوت ذمیں پر چت لیٹا تھااور اس کے پاس ہی ذبیدہ عرف سندری کھڑی کوی شربت گھول رہی تھی۔۔یہ ایک غار نما چٹان تھی۔۔وہاں اب کوی جنگل نہیں تھا۔۔ازلان حیرت سے یہ سب دیکھ رہا تھااور وظایف دوہرا رہا تھا۔۔سندری نے بڑھ کر وہ شربت کابوت کے حلق میں انڈیل دیا۔۔کابوت تڑپنے لگااور کچھ دیر بعد اس کی ناک سے کوی سفید لاوا نکلا جو در حقیقت کابوت کی طاقتیں تھیں۔ازلان یہ سب دیکھ کر برداشت نہ کر سکااور

www.novelsclubb.com

وظایف روک کر کھڑا ہو گیا جوں ہی وہ کھڑا ہوا منظر بدل گیا اور وہی جنگل وی حصار جس میں ازلان بیٹھا تھا۔۔ازلان سمجھ گیا کہ اس کی مدد ہو رہی ہے وہ پھر سے بیٹھ کر وظایف پڑھنے لگا۔۔منظر پھر سے غار کی طرف نہیں جا سکا۔۔وظایف مکمل کر کے ازلان ارام کرنے لگا۔۔یہ غار اسے دیکھا دیکھا لگ رہا تھا مگر کہاں۔۔۔

♥♥♥♥

ازلان کے چلے کا آج پچیسواں دن تھا۔پچھلے سارے دنوں میں اسے کوی مسلہ پیش نہیں آیا تھا۔وہ غار کو ڈھونڈنے کی کوشش میں تھا مگر غار اسے نہیں ملا اور نہ ہی اسے معلوم ہوا کہ غار کدھر ہے۔۔ازلان نے حصار ختم کیا اور آرام کرنے لیٹ گیا۔۔ابھی وہ سوچوں میں گم ہی تھا جب وہ ایک دم چونک کر اٹھا۔۔اس کے سامنے دو نوجوان کھڑے تھے۔۔وہ انسان نہیں تھے۔۔ازلان ان کی بو سے محسوس کر

www.novelsclubb.com

سکتا تھا کہ وہ پری زاد ہیں۔۔ سردار بولیں کیا حکم ہے۔۔۔؟ان میں سے ایک پری زاد نے کہا۔۔ تم لوگ۔۔۔؟ازلان نے حیرت سے سوال کیا

آقا ہم اپ کے غلام ہیں اپ حکم کریں۔۔

اچھا کیا تم کابوت کے بارے میں بتا سکتے ہو۔۔ازلان کے سوال پر پری زادوں نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔۔ سردار ہم غیب نہیں جانتے طاقت کے زور پر کام کر سکتے ہیں آپ کے حکم سے ہم لوگوں کی طاقت آپ کی ہو سکتی ہے مگر اس طرح ہم ختم ہو جائی یں گے۔۔۔

پریزاد کی بات پر ازلان سوچ میں پڑ گیا پھر اچانک اس کی آ کھیں چمکیں۔۔ کیا ذینب کے بارے میں معلو کر سکو گے۔۔

جی سردار۔۔۔پری ذاد کے جواب پر ازلان نے انہیں ذینب کے پاس اس کا حال احوال دیکھنے بھیجا۔۔۔

♥♥♥♥

دیکھو زینب تم خوش رہو گی شکیل کے ساتھ۔۔

اکبر کافی دنوں سے زینب کو سمجھا رہا تھا مگر وہ شادی کے لیے منع کر رہی تھی۔۔

کس سے کرے گی شادی پھر ہاں بول۔۔

سدرہ نے چیخ کر کہا۔۔

بھابھی شکیل اتنا ہی اچھا ہے تو ثنا کی شادی کروا دیں۔۔

زینب نے سکون سے کہا

کیا کہا اچھا؟ سدرہ نے غصے سے زینب کو دھکہ دیا اور کمرے سے نکل گی۔۔ زینب اٹھی اور واشروم کی جانب بڑھ گی۔۔

www.novelsclubb.com

❤❤

زینب کو مہینہ ہونے والا تھا۔۔ازلان کی کوی خبر نہیں تھی۔۔زینب اب بھی اس کے انتظار میں تھی۔۔وہ ازلان کو بے وفا نہیں سمجھتی تھی۔۔وہ کمرے میں بیٹھی سوچوں میں غرط تھی جب سدرہ دھڑام سے کمرے میں داخل ہوی۔۔۔

چل بے غیرت دفع ہو۔۔سدرہ نے زینب کو گھسیٹ کر صحن میں پھینکا اور ڈنڈے سے اس پر برسات شروع کر دی۔۔۔

تیری وجہ سے اکبر نے پہلی بار مجھ سے لڑای کی نجانے بہن کا کیا پیار اگیا ہے۔۔تجھے میں جان سے مار دوں گی۔۔

سدرہ بے دردی سے زینب کو مار رہی تھی۔۔زینب کو کو چھڑانے کی کوشش میں بے حال ہو گی تھی۔۔ڈنڈا پھینک کر سدرہ اندر کی طرف بھاگی اور ایک چمٹہ گرم کر کے لے ای۔۔زینب کی انکھیں حیرت سے کھل گی۔بھابھی خدا کے لیے نہ کریں ایسا اپ کی بھی بیٹی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے رو کر فریاد کی۔۔چپ کر اپنی گندی زبان سے میری بیٹی کا نام نہ لینا حرام زادی۔۔۔سدرہ نے گرم چمٹا اس کی ٹانگ پر رکھ دیا۔۔زینب کی چیخوں سے اسمان لرز اٹھا تھا۔۔سدرہ نے زینب کو ایک جگہ باندھا اور بری طرح گرم چمٹا لگانے لگی اس کا جسم نشان زدہ ہو چکا تھا۔۔

بھابھی اللہ دیکھ رہا ہے وہ پوچھے گا سب کو۔۔میرا اللہ اپ کو چھوڑے گا نہیں ۔۔میری بددعا ہے۔۔تم برباد ہو جاو گی۔۔

زینب چیختے چیختے ہی بے ہوش ہو گی۔۔۔

سدرہ نے حقارت سے اسے دیکھا اور چمٹہ پھینک کر اندر چلی گی۔۔

❤❤❤

www.novelsclubb.com

پری زاد کچھ دیر بعد واپس لوٹے اور ازلان کو ساری صورتحال بیان کی۔۔ارے نادانو تم نے اسے بچایا کیوں نہیں۔۔۔

ازلان نے پریذادوں کی بے وقوفی پر غصے سے سر پیٹا۔۔ سردار اپ نے صرف حال پوچھا تھا بچانے کو نہیں بولا تھا۔۔

پریذاد کی بات پر ازلان نے غصے سے اسے دیکھا۔۔اس کی انکھیں لال ہو چکی تھی۔ وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔

تم لوگ جاو اور زینب کی حفاظت کرو۔۔ کوی پرندہ بھی اسے تکلیف نہ دے سکے اور جو اس کی طرف بڑھے اس کو سبق سکھاو۔۔ایک پل کے لیے بھی اسے اکیلا مت چھوڑنا۔۔اور اس کا ھر حکم ماننا ہے۔۔ سمجھے۔۔۔ازلان نے انہیں روانہ کیا اور خود وہیں بیٹھ گیا

زینب میری جان بس کچھ دن اور میں چن چن کر بدلہ لوں گا سب سے۔۔ چھوڑوں گا نہیں کسی کو۔۔۔

ازلان خود کلامی کرتا ہوا وہیں غصے سے مٹھیاں بھینچے بیٹھا رہا۔۔۔

♥♥♥

www.novelsclubb.com

پری ذادوں نے زینب کو کھولا اور کمرے میں لے گے۔۔اسے کے جسم پر دوای لگا کر اسے کے کپڑے پل میں بدل دیے۔۔۔اپنی طاقتوں کے انحصار پر انہوں نے یہ سب آسانی سے کر لیا۔۔

سدرہ نے زینب کو بندھا ہوا نہ پاکر کمرے میں دیکھا تو حیران رہ گی۔۔زینب اپنے بستر پر سو رہی تھی۔۔۔سدرہ نے اگے بڑھ کر اسے اواز لگای۔۔زینب ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔تو اندر کس کی اجازت سے آئی ہے؟؟ یہ میرا گھر ہے۔۔۔

بھابھی میں نہیں ای اندر مجھے نہیں معلوم۔۔زینب کے کہنے پر سدرہ غصے سے اگے بڑھی اور اس کے بال پکڑ لیے۔۔۔

اچھا تو فرشتے۔۔۔ابھی اس کی بات مکمل نہیں ہوی تھی کہ اس کے بال کسی نے بری طرح کھینچ کر پیچھے کر دیا۔۔۔کون ہے کون۔۔سدرہ نے درد سے چیخ کر کہا۔۔ثنا ١٦ اپنے کمرے سے ڈوڑ کر باہر ای کیا ہے امی۔۔۔

اکبر ابھی ہی گھر داخل ہوا تھا چیخ سن کر ڈوڑا آیا۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے کس نے پکڑا مجھے۔۔آہہ

سدرہ کے منہ پر تھپڑ پڑنے سے اس کے چودہ طبق روشن ہو گے

اچانک دھواں نمودار ہوا اور دو عجیب سی مخلوق بر آمد ہوی جن کے پر بھی تھی وہ دو نوجوان تھے۔۔

بھ بھوت۔۔۔سدرہ اور ثنا ۱۶ اکبر سے لپٹ گی۔۔ مگر زینب حیرت سے کھڑی سب دیکھ رہی تھی۔اسے لگا تھا ازلان لوٹ آیا ہے مگر۔۔

ہم سردار ازلان کے غلام ہیں۔۔ملکہ زینب کے محافظ کسی نے اگر ان کو نقصان پہنچایا تو خیر نھیں۔۔پری ذادوں نے باری باری کہا اور زینب کی طرف توجہ ہوے۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان کہاں ہے وہ ٹھیک ہے نا؟؟

زینب نے سوال کیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جس پر پریزاد نے ازلان کے چلے پر ہونے کا بتایا

کچھ دیر بعد پری زاد غایب ہو گے۔۔

زینب۔۔۔

اکبر نے زینب کو سوالایہ نظروں سے دیکھا

بھای اپ جایں س مجھے ارام کرنا ہے۔۔۔

زینب نے منہ پھیر کر کہا اور ارام کرنے لیٹ گی۔۔

سدرہ اور ثنا٦ حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھیں۔۔وہ جلدی سے باہر نکل گی۔۔

یہ لڑکی جادو گرنی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ نے ایک اور شوشہ چھوڑا۔۔اکبر سر ہلا کر رہ گیا

♥♥♥

ازلان کچھ دنوں سے سکون میں تھا۔اسے دوبارہ کوی قابل ذکر واقعہ پیش نہیں ایا مگر وہ ہر وقت زینب اور کبوت کے بارے میں سوچتا رہتا۔۔اپنے قبیلے کی طرف سے وہ مطمئن تھا کیوں کہ اس کے چلہ پر بیٹھتے ہی قبیلے کے گرد حصار قائم ہو چکا تھا۔ازلان نے اپنے بقیہ دن گزارے۔اس کے عمل کا آج 39 دن تھا جوں ہی اس نے حصار قائم کیا۔۔اسے اپنے ارد گرد سیاہ ہیولے دکھای دینے لگے۔۔وہ خاموشی سے بیٹھ کر وظائف کرنے لگا۔۔ہیولے اسے دیکھ کر آپس میں باتیں کرنے لگے۔۔ازلان ان کی باتیں سن رہا تھا۔۔

یہ کون ہے یہاں کیوں آیا ہے۔

ایک بوڑھے جن کی آواز آئی تھی

www.novelsclubb.com

نجانے کہن ہے ابھی تو حصار میں ہے اسلیے ہمیں اس کے بارے میں نہیں پتا مگر جو بھی ہے ہمارا خیر خواہ ہی ہے۔۔

دوسرے جن نے کہا تھا

ہاں مگر ہمیں نکلنا چاہیے اسے ان اخری دنوں میں بہت مشکلات پیش ہوں گی۔

کسی دوسرے جن نے کہا

ہاں چلو ساتھیو۔۔۔بوڑھے جن کی آواز پر وہ ہولے ایک طرف کو چل پڑے

ازلان حیران سا انہیں جاتا دیکھنے لگا

ہاہاہا

کسی زنانہ ہنسی پر وہ چونکا۔۔

سامنے ہی سندری کابوت کو لیے کھڑی تھی

کابوت سخت زنجیروں میں بندھا تھا۔ازلان میرے شیر۔۔یہاں آؤ

www.novelsclubb.com

سندری کی سحر زدہ آواذ سے ازلان اپنے حواس کھونے لگا تھا۔۔

ازلان یہاں آؤ۔۔

ازلان کسی ٹرانس کی کیفیت میں اٹھا اور حصار توڑنے کے قریب تھا جب کسی نے اسے دھکا دیا۔۔ازلان اچانک ہوش میں آیا۔۔کسی صورت آنکھیں مت کھولنا۔۔۔

آواز بہت بھاری تھی۔۔ازلان نے دیکھا وہ کوی دیو نما جن تھا۔۔

ازلان فوراََ اذکار میں مصروف ہو گیا۔۔اس کی آنکھیں بند تھی

سندری غصے سے لال ہوتی ہوی دیو کی طرف چپٹی۔۔

سردار آنکھیں مت کھولیے گا اور اذکار تیزی سے دوہرایں۔۔

دیو کی آواز پر ازلان نے اذکار میں تیزی لای اور انکھیں زور سے میچ لیں

www.novelsclubb.com

ازلان مجھے بچاو بچاو ازلان ازلان

کابوت کی آواز ازلان کو انکھیں کھولنے پر اکسا رہی تھی

زخموں سے چور کابوت چیخ رہا تھا۔۔ذنجیروں کو توڑنے کی کوشش میں تھا مگر وہ

جادوی ذنجیریں بہت مضبوط تھیں

۔۔

دیو سندری کے ساتھ لڑنے میں مصروف تھا۔۔سندری کافی طاقتور تھی مگر دیو اس

پر حاوی ہوتا جا رہا تھا۔

ازلان کے ازکار کی تیزی سے دیو میں طاقت بڑھتی جا رہی تھی اور ایک زوردار

جھٹکے کے ساتھ دیو نے سندری کے سر سے بال نوچ ڈالے ایک چیخ سے آسمان تک

لرز اٹھا اور سندری وہیں ڈھیر ہو گی۔۔کچھ دیر کے بعد اس کا وجود دھواں بن کر

غایب ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان نے انکھیں کھولیں اور ایک سانس کھینچ کر حصار سے باہر آگیا۔۔

کابوت۔۔۔۔۔

ازلان بے ہوش کابوت کے پس گیا۔۔اس کی زنجیریں کھل چکی تھیں۔۔

ازلان نے کابوت کو اٹھایا اور ایک طرف لٹا دیا

دیو تم اسے قبیلے لے جاو۔۔ازلان نے دیو کو حکم دیا

سردار چلہ مکمل ہونے سے پہلے یہ یہاں سے باہر نہیں جا سکتے کیوں کہ سندری کے مرنے کی خبر لیوسفر تک پہنچ چکی ہے وہ دوبارہ حملہ کرے گا۔۔۔

دیو کے کہنے پر ازلان نے سر ہلایا اور کابوت کو فکر مندی سے دیکھا

اپ بے فکر رہیں یہ کچھ گھنٹوں میں ٹھیک ہو جایں گے میں ادھر ہی ہوں۔۔

دیو کے کہنے پر ازلان نے اس کی طرف غور سے دیکھ

www.novelsclubb.com

وہ بہت لمبا تھا اور خوفناک بھی

تم میرے غلام ہو؟؟ازلان نے کھڑے ہوتے ہوئے دیو سے پوچھ۔۔

جی سردار جیسے پری زاد تھے ویسے میں ہوں۔۔۔مجھے مارنے سے میری طاقتیں

آپ کی ہو جائیں گی۔۔

دیو نے فخر سے کہا

ٹھیک ہے میں ارام کروں گا۔۔کل اخری دن ہے چلہ کا

ازلان کہہ کر اپنی جگہ جا کر لیٹ گیا

وہ اج بہت پر سکون تھا۔۔

اس کی سوچ اب زینب پر رکی گی تھی۔۔۔

✨✨✨✨

اکبر گھر لوٹا تو سدرہ غصے سے بھری ہوی صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔

کیا ہوا سدرہ۔۔؟

اکبر کے پوچھنے پر وہ غصے سے اٹھی۔۔۔کیا نہیں ہوا یہ بولو۔۔اس کمینی نے کوی جادو کیا ہے میری بیٹی میری ثنا٦ وہ بھاگ گی کسی لڑکے کے ساتھ۔۔

سدرہ نے روتے ہوے کہا

اکبر کے پیروں تلے سے زمین کھسک گی۔۔

کیا بک رہی ہو پاگل ہو گی ہو کیا؟؟

اکبر نے سدرہ کو جھنجھوڑا۔۔

میں پاگل نہی ہوں نہیں ہوں۔۔

سدرہ نے روتے ہوے کہا

www.novelsclubb.com

بھای وہ بھاگ گی ہے شکیل کے ساتھ۔۔

زینب کمرے سے نکلتے ہی بولی۔۔

اکبر نے پتھرای انکھوں سے زینب کو دیکھا

میں نے اپنے محافظوں سے پتا کروایا ہے۔۔۔میرے اچھے کپڑے اور سجا کمرہ دیکھ کر وہ لالچی ہو گی شکیل کے بہکانے پر وہ پھسل گی اور پیسوں کی خاطر اس سے دوستی کر لی۔۔ شکیل کا رشتہ میرے لیے ایا تو ثنا ٦ نے شکیل کو برا بھلا کہا شکیل نے محبت کا یقین دلانے کے لیے اسے بھاگ کر شادی کرنے پر امادہ کیا اور اسے لے کر طوایفوں کے کھوٹے پر چلا گیا۔۔رات سے وہ درندوں کا شکار ہو رہی ہے۔۔

زینب نے پریشانی سے ساری بات بتای ایک انکھ سے انسو گرا تھا

زینب خدا کے لیے اسے بچا لو وہ میری بچی ہے کیوں تم نے یہ سب کیا جادو گرنی

سدرہ نے اسے کوسا۔۔۔

چپ بس چپ اب اور نہں ں مر گی ہے وہ مر گی وہ کمین۔۔۔

سدرہ تو نے میری بہن پر الزام لگای نا اس کی بد عا لگ گی ہے ہمیں مجھے معاف کر دو زینب۔۔

اکبر نے ذینب سے معافی مانگی وہ رو رہا تھا۔۔ہاں وہ مرد نہیں باپ ہو کر رو رہا تھا۔۔

ہائے یہ بیٹیاں بھی نادان ہیں اپنے باپ کی عزت روند کر کسی اور کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں اور پھر کسی کوٹھے کی یا ہوٹلوں کی ذینت بنتی ہیں

♥♥♥

ازلان حصار میں بیٹھا عمل میں مصروف تھا۔۔کابوت دور بیٹھا اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا۔کابوت اب پہلے سے بہتر تھا وہ دیو اس کا خیال رکھتا اور کوئی مرہم اس کے زخموں پر لگاتا جس سے وہ ٹھیک ہو رہا تھا۔دیو نے اس کے گرد حصار بنا دیا تھا۔جس سے کوئی بھی مخلوق اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی تھی۔کابوت سے ازلان نے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی تھ۔کیوں کہ چلہ کے دوران وہ کسی انسان اور جن سے بات نہیں کر سکتا تھا سوائے ان مخلوقات کے جو اس کے عمل کے باعث وجود میں آئی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان کے عمل کا آج آخری دن تھا۔۔اسے ان تمام جنات کو آزاد کرنا تھا جو شیطانوں نے قید کی تھیں۔۔ازلان تیزی سے ازکار میں مصروف تھا کہ اچانک اس کے سامنے ایک ریچھ نمودار ہوا۔وہ ریچھ اتنا خوفناک تھا کہ کوی انسان اسے دیکھ کر ہی بے ہوش ہو جاتا مگر ازلان کا ایسے جنات سے پالا پڑ چکا تھا اس لیے وہ خاموشی سے ازکار کرنے لگا۔۔

ازلان بچاو ازلان۔۔۔۔

اچانک اس کی سماعت سے زینب کی آواز ٹکرای

اس نے انکھ کھول کر دیکھا تو ریچھ کے ہاتھوں میں زینب موجود تھی۔۔وہ بری طرح تڑپ رہی تھی۔۔ایک دم سے وہاں ایک اور انسان نمودار ہوا۔۔وہ ایک نوجوان تھا۔۔اس نے زینب کو ذیچھ سے چھڑایا اور زمین پر پھینک کر کپڑے جسم سے الگ کرنے لگا۔۔ازلان کا جسم غصے سے لال ہونے لگا۔۔وہ انتہای خوفناک

www.novelsclubb.com

شکل میں تبدیل ہونے لگا،،اس نوجوان نے زینب کو بلکل برہنہ کر دیا۔۔زینب مدد کے لیے پکار رہی تھی..وہ بری طرح چیخ رہی تھیں

ازلان نے غصے پر قابو رکھا اور ازکار میں مصروف رہا۔۔وہ جانتا تھا کہ یہ صرف نظر کا دھوکا ہے مگر اپنی محبت کو یوں برہنہ دیکھ کر وہ کانپ گیا تھا۔۔

کچھ دیر یوں ہی گزری تو زینب نے چیخنا بند کر دیا اور مسکرا کر نوجوان کے ساتھ شامل ہو گی۔۔وہ دونوں ازلان کے سامنے بدکاری میں مصروف ہو گے۔۔ازلان کی انکھیں مفلوج ہو گی وہ ہلنے سے قاصر تھے۔۔زبان ازکار سے تر تھی۔۔وہ تیزی سے ازکار کرنے لگا۔۔

وہ دونوں جب بدکاری سے فارغ ہوے تو ریچھ نے زینب پر حملہ کر کے اس کے چیتھڑے اڑا دیے۔۔وہ نوجوان غایب ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان نے یک گہرا سانس لیا اور قران پاک کھول لیا۔۔وہ جوں ہ سورت جن پر پہنچا۔ منظر تبدیل ہو گیا اور اس کے سامنے قبیلے کا منظر شروع ہو گیا۔۔ ملکہ بستر پر سو رہی تھیں۔۔اور اسکے پاس شیطانوں کا سردار لیسیفر موجود تھا۔۔

ازلان ایک لمحے کے لیے سکتے میں اگیا۔۔لیوسیفر اگے بڑھا اور ملک کے کپڑے پھاڑ دیے۔۔ ملکہ خود کو بچانے کے لیے جدوجہد کرنے لگی مگر بے سود

ازلان غصے میں لال پیلا ہو گیا۔۔اس نے زور سے قران کی تلاوت شروع کر دی ۔۔اس کے لہجے میں غصہ شامل تھد۔۔ جنگل کے درخت لرز اٹھے تھے۔۔

دور بیٹھے کابوت اور دیوا ازلان کے بدلتے رنگ دیکھ رہے تھے۔۔

ازلان کی تلاوت میں شدت اگی۔۔اس کے سامنے ملکہ کی عزت رونیی گی ۔۔ازلان نے انکھیں بند کر لیں۔۔

خدا خدا کر کے چلہ مکمل ہوا۔۔ایسے ہی شیطانوں نے ازلان کو بھٹکانے کی کوشش کی مگر جیت ازلان کی ہی ہوی۔۔

الان حصار ختم کر کے باہر آیا تو ہر طرف روشنی پھیل گی اور کافی سارے جنات وہاں نمودار ہو گے انہوں نے بڑھ کر ازلان کے ہاتھ چومے۔۔

دیوا گے بڑھا اور ازلان کے ہاتھ چوم کر اسے تلوار سونپی

سردار اب وقت اگیا ہے کہ اپ۔۔ ہمیں ختم کر کے اپنی طاقت واپس لے لیں ورنہ ہم لوگ کچھ ہی گھنٹوں میں شیاطین کی قید میں چلے جاییں گے۔۔

دیو کے کہنے پر ازلان نے پری زادوں کو طلب کیا۔۔زینب کی خیریت دریافت کر کے اس نے تلوار پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور اور تلاور سے سب جنات اور پری زادوں کے دل کے مقام پر کر اس کا نشان لگایا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھتے ہی دیکھتے تمام مخلوقات روشنی میں تبدیل ہو گئی یں اور وہ روشنی ازلان میں سرایت کر گی

۔

ازلان وہیں پر بے ہوش ہو گا۔۔ کابوت نے اسے اٹھایا اور حصار قایم کر کے قبیلے روانہ ہو گیا۔۔

☺☺☺♥♥♥♥♥♥♥

زینب صوفے پر بیٹھی چائے پینے میں مصروف تھیں

سدرہ کمرے میں ارام فرما رہی تھی۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے سدرہ زینب کو بہت کوس رہی تھی۔۔ مگر پری زادوں کی وجہ سے زینب محفوظ تھیں۔۔۔ زینب چائے پی کر اٹھی تو پری زادوں نے اس کو روک کر اپنے جانے کا بتایا۔۔

ازلان سردار کا چلہ مکمل ہو گیا ہے ہمیں جانا ہے اپنا خیال رکھیے گا وہ خود اپ سے ملنے ائیں گے۔۔

پری زاد جواب سنے بغیر غایب ہو گے۔۔

زینب پریشانی سے کچن میں چلی گی۔۔

ازلان کب اے گا۔؟ مجھے کڈ لے جاے گا؟؟

اللہ کا شکر ہے کہ وہ ٹھیک ہے بس اب وہ اے تو میں اس کے ساتھ ہی جاوں گی۔۔

زینب خود کلامی کرتی ہوی کمرے کی جانب بڑھ گی

♥♥♥♥♥♥♥

زینب کمرے میں شکرانے کے نفل ادا کر رہی تھی۔۔ جاے نماز اٹھا کر اس نے المار ی میں رکھی اور باہر آ گی۔۔ اکبر صحن میں بیٹھا گم سم سا کچھ سوچ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم بھای۔۔

و علیکم سلام

اکبر نے گم سم سا ہو کر کہا۔۔

بھای سب ٹھیک ہے نا اپ پریشان کیوں ہیں؟؟

زینب نے صوفے پر اکبر کے ساتھ بیٹھتے ہوے پوچھا۔۔

زینب۔۔ کتنے دن ہو گے ہیں ثنا٦ کا کچھ پتا نہیں ہے تم ان پری زادوں سے کہہ کر

میری بچی لوٹا دو۔۔ وہ جیسی بھی ہے میری اولاد ہے۔۔۔

اکبر نے روتی صورت سے کہا۔۔

بھای میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔

زینب نے شرمندگی سے سر جھکا کر کہا

کیوں نیں کر سکتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکبر یہ چاہتی ہی یہی ہے اسی نے جادو تونہ کیا ہے میری بچی پر

سدرہ اچانک صحن میں ٹپک پڑی اور شروع ہو گی

بھابھی ثنا٦ میری بہن ہے میں کیوں اس کے ساتھ کچھ غلط کروں گی؟

زینب نے تڑپ کر کہا

تو لے آؤ نا واپس اس کو۔خدا کے لیے میری بچی۔۔۔۔نجانے کن درندوں میں
پھنسی ہو گی

سدرہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

ہاں زینب خدا کے لیے

اکبر نے بھی ہاتھ جوڑے

بھای بھابھی وہ پری زاد ازلان کے غلام تھے۔۔اور الان نے میری حفاظت کے سوا
اور انہیں کوی کام نہیں سونپا تھا اس لیے وہ ازلان کے بولے بنا کچھ نہیں کر سکتے
تھے ورنہ وہ جل کر راکھ ہو جاتے۔۔

www.novelsclubb.com

زینب نے تفصیل بتای

زینب۔۔ازلان کو بولو وہ کہاں کچھ کرو نا

سدرہ نے زینب کے پیر پڑتے ہوے کہا

بھابھی اپ اٹھ کر اوپر بیٹھیں

زینب نے سدرہ کو صوفے پر بٹھایا اور پانی پلایا

بھابھی وہ پری زاد جا چکے ہیں کیوں کہ ازلان کا چلہ مکمل ہو گیا ہے وہ لوٹے گا تو میں
ضرور کچھ کروں گی اپ پڑیشان نہ اللہ خیر کرے گا۔۔

اپ پولیس میں کمپلین کروایں

زینب نے اکبر کو کہا اور سدرہ کے ہاتھ تھام کر تسلی دی

پولیس نے بھی رشوت مانگی ہے میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں شکیل نے پولیس
والوں کو بھی بھاری رقم دے رکھی ہو گی وہ ضرور ملے ہوے ہیں

اکبر نے افسردگی سے کہا۔۔

ہمم

www.novelsclubb.com

زینب نے سر ہلایا۔۔سدرہ سر پیٹ پیٹ کر رونے لگی

اسے پچھتاوا تھا کہ اس نے زینب پر نظر رکھی اسے اذیت دیتی رہی اور اس کی اپنی اولاد ہی اسے دھوکہ دے گی۔۔۔۔

ہم کبھی کبھار بھول جاتے ہیں کہ اللہ انصاف کرنے والا ہے۔ہم کسی کو اذیت دے کر بے فکر رہتے ہیں۔ مگر انسان یہ بھول جاتا ہے کہ اللہ کی ذات سب دیکھ رہی ہے۔۔یہ دنیا مکافات عمل ہے۔۔اپنا کیا ہوا ہر عمل سامنے آتا ہے 💔۔

💝💝💝💝۔

ازلان کو ہوش آیا تو وہ اپنے کمرے میں موجود تھا۔دور ملکہ بیٹھی تسبیح پر کچھ پڑنے میں مصروف تھیں۔۔کابوت کرسی پر کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

اماں جی۔۔

ازلان نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے ملکہ کو اواز دی

ملکہ بھاگ کر اس کے پاس ایں

ازلان تم ٹھیک ہو؟

جی اماں جان میں ٹھیک ہوں

میرے بچے مجھے فخر ہے تم پر۔۔

ملکہ نے ازلان کا ماتھا چوما.

کابوت نے بڑھ کر ازلان کو سینے سے لگا لیا

میرے بھای۔۔

دونوں بھای گلے لگ کر سکون محسوس کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

بھیا اب اپ ٹھیک ہیں نا

ازلان نے کابوت کا چہرہ تھام کر پوچھا

ہاں میں ٹھیک ہوں تمہارے اس دیو نے میری بہت خدمت کی دو دن میں ہی

ٹھیک کر دیا

کابوت نے ہس کر کہا

ہاہا چلیں سہی ہے اب کیا کرنا ہے اگے

ازلان نے مسکرا کر شرارت سے کہا

بھ ئی پہلے میں ذنیرا کے والد سے ملوں گا شادی کے لیے۔۔ابھی تو خوشی کا موقع

ہے۔۔

کابوت نے ہاتھ اٹھا کر دل کی بات بولی

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا پھر دیر کیسی چلیں چلتے ہیں بھابھی کے پس

ازلان نے لفظ بھابھی پر زور دیا

اور دونوں ہنستے ہوے غایب ہو گے۔۔

ملکہ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کرنے لگیں۔۔۔۔

❤️❤️❤️❤️

زینب کچن میں چائے بنانے میں مصروف تھی۔ سدرہ اور اکبر صحن میں بیٹھے سوچوں میں غلطاں تھے۔۔

سدرہ نے زینب سے اپنے کیے کی معافی مانگ لی تھی اور زینب نے خوش ہو کر معاف کر دیا تھا۔۔

زینب خوش تو بہت تھی مگر ازلان کے لیے بہت پریشان تھی۔ وہ اسے ملنے نہیں آیا تھا کیسے وہ اسے بھول گیا تھا۔۔۔

چائے بنا کپ میں انڈیلی اور بسکٹ سجانے لگیہ

زینب۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جانی پہچانی اواز پر وہ ٹھٹک کر رک گی۔پلٹ کر دیکھا تو دشمنِ جاں دونوں ہاتھو کو سینے پر باندھے یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ازلان۔۔۔

زینب نے خوشی سے چیخ کر کہا۔۔

صحن میں بیٹھی اکبر اور سدرہ چونک کر اندر آئے

انہیں وہاں کوی دکھای نہ دیا مگر زینب ایک جانب خوشی سے دیکھ رھی تھی۔۔

زینب۔۔

اکبر ابھی اگے بڑھاہی تھا۔۔کہ زینب بھاگتی ہوی کسی ان دیکھی قوت کے گلے لگ گی

www.novelsclubb.com

ازلان کہاں تھے اپ۔۔۔میں نے کتنا انتظار کیا

زینب نے ازلان کے سینے سے لگے ہوے کہا

میری جان میری پری میں اگیا ہوں نا اب نہیں جاوں گا کہیں بھی۔۔۔

ازلان نے زینب کے ماتھے پر ہونٹ رکھے

زینب تمہارے گھر والے۔۔۔

ازلان نے زینب کو اشارہ کیا

اکبر اور سدرہ حیرت سے منہ کھولے زینب کو دیکھ رہے تھے

وہ وہ بھای ازلان ہیں یہ۔۔

زینب نے ایسے کہا جیسے وہ ازلان کو دیکھ رہے ہوں

کہاں کلکون ہے۔۔؟

www.novelsclubb.com

سدرہ نے ڈرتے ہے پوچھا

زینب نے ازلان کی طرف دیکھا تو مسکراتے ہوے ازلان نے اپنا اپ ظاہر کر دیا

ایک دھواں اٹھا اور ایک نوجوان ظاہر ہوا افراط

بھبھوت۔۔سدرہ اکبر کے پیچھے چھپ گی

تم ازلان ہو؟

اکبر نے ازلان سے پوچھا فراط

جی

ازلان نے مختصر جواب دیا۔۔

میری بچی لا دو مجھے

سدرہ نے اکبر کے پیچھے سے جھانک کر کہا

میں نوکر نہیں ہوں اپ کا

www.novelsclubb.com

ازلان نے قہر الود نظر سدرہ پر ڈالی اور زینب کا ہاتھ پکڑ کر کمرے میں لے گیا۔۔

سدرہ اور اکبر ایک دوسرے کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے

ازلان اپ مجھے لے جانے اے ہیں نا؟؟

زینب نے معصومیت سے پوچھا

میری جان ابھی نہیں مگر بہت جلد میں تمہیں لے جاوں گا۔۔

ازلان نے اس کے سر پر بوسہ دیا

ازان شا٦۔۔۔

زینب نے بات ادھوری چھوڑ دی

زینب میں سب جانتا ہوں تم کچھ مت کہو کچھ دیر میں سب معلوم ہو جاے گا۔۔

ازلان نے اسے تسلی دی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کافی دیر باتیں کرتے رہے۔۔

پھر ازلان اسے کابوت اور ذنیرا کی شادی کی دعوت دے کر واپس چلا گیا۔۔۔

زینب پر سکون ہو کر لیٹ گی

۔۔۔۔کچھ دیر ہی گزری تھی کہ باہر سے شور کی اواذیں انے لگیں وہ اٹھ کر باہر گی تو عجیب منظر تھا۔

ثنا١٦کبر اور سدرہ کے گلے لگ کر رو رہی تھی۔۔اور معافی مانگ رہی تھی۔۔

ثناہ تم ٹھیک ہو اللہ تیرا شکر۔۔

زینب نے ثنا٦ کو سینے سے لگایا

زینب اپی مجھے معاف کر دیں میں بہت بری ہوں میں نے غل کیا اپ کے ساتھ۔۔

ثنا٦ رو رو کر معافی مانگ رہی تھی۔۔۔

نہیں ثنا٦ چپ ہو جاو مجھے بتاو کیا ہوا۔۔تم کیسے ای یہاں۔

www.novelsclubb.com

زینب کے پوچھنے پر ثنا٦ نے بتایا کہ شکیل نے اسے استعمال کر کے کوٹھے پر بیچ دیا وہاں ان درندوں نے اسے خوب نوچہ۔۔اس نے بھاگنے کی بھی کوشش کی مگر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناکام رہی۔۔پھر کل شام اسے ازلان نام کے کسی لڑکے نے وہاں سے نکالا اور ہسپتال بھیج دیا۔۔وہاں علاج کروا کر اسے یہاں کوی بندہ چھوڑ کر چلا گیا۔۔

زینب نے اللہ کا شکر ادا کیا

سدرہ اور اکبر پھر سے جی اٹھے تھے۔۔

❤️❤️❤️...

ازلان اج زینب سے ملنے آیا تھا۔کابوت کی شادی بھی آج رات ہی طے پائی گ ئی تھی۔۔ازلان نے زینب کو ایک خوبصورت سا جوڑا دیا اور تیار ہونے کا کہہ کر خود انتظار کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

زینب تیار ہو کر جب باہر آئی تو ازلان ایک لمحے کو ساکت ہو گیا۔۔

وائٹ امبریلا فراک پر چاندی کی تاروں سے کام ہوا تھا اپر سفید موتی جگمگا رہے تھے۔۔فراک پیروں تک جھولتی ہوی آ رہی تھی۔۔ہلکا سا میک اپ کر کے سٹالر کو حجاب کی صورت میں لپیٹے اور فلیٹ میچنگ شوز پہینے وہ کوی پری لگ رہی تھی۔۔

وہ زندگی میں پہلی بار تیار ہوی تھی۔۔

میک اپ کے نام پر صرف کاجل اور لپس اٹک ہی تھی مگر پھر بھی وہ حسن کے چشمے پھوڑ رہی تھی۔۔

بیوٹیفل۔۔۔ازلان نے بے اختیار تعریف کی۔۔

ازلان بھی کسی سے کم تھوڑی تھا۔۔۔اس نے سفید رنگ کا کرتا شلوار زیب تن کیا ہوا تھا۔۔ہلکی سی داڑھی۔ایک طرف کو ڈھلکے ہوے بال۔۔اور سفید رنگت۔۔وہ خود سے لاپرواہ تھا اور اسے لاپرواہی سے وہ ذینب کے دل پر تیر چلا جاتا تھا۔۔ذینب اس پر دل وجان سے فدا تھی اور ازلان تو جان ہتھیلی پر رکھے پھرتا تھا 😊 ❤️

زینب شرما کر نظریں جھکا گی۔۔۔

اب چلیں۔؟ازلان نے مسرور ہو کر کہا

جی۔زینب نے مسکرا کر ہامی بھری۔۔

اور وہ دونوں اگلے ہی پل کوہ قاف کے پہاڑوں پر موجود تھے جہاں گرمی کے موسم میں بھی برف موجود تھی۔۔زینب کو کچھ دکھائی نہ دیا تو اس نے سوالہ نظروں سے ازلان کو دیکھا ازلان نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھاما اور انکھیں بند کرنے کو کہا

زینب نے انکھیں بند کیں اور ازلان کے کہنے پر پھر سے کھولیں تو دنگ رہ گی۔۔

ہر طرف لوگ ہی لوگ نظر ا رہے تھے

www.novelsclubb.com

ایک عظیم عالیشان سا محل سامنے موجود تھا۔۔ہر طرف لوگ اڑتے ہوے جا رہے تھے۔۔

ایک سے بڑھ کر ایک حسین۔۔خوبصورت لڑکیاں۔۔لمبے لمبے فراکوں میں ملبوس اٹھکلیاں کرتیں ادھر ادھر جا رہی تھیں۔۔

زینب یہ سب دیکھ کر بہت حیران ہوی گی۔۔

ازلان اسے لے کر محل کے اندر چلا گیا

محل اتنا عالیشان تھا۔۔زینب پلک جھپکنا بھول گی۔۔

ازلان اسے ملکہ کے کمرے میں لے گیا۔۔

ملکہ زینب سے ملیں اور ازلان کو مثبت جواب دے کر خوش کر دیا

ازلان نے زینب کو سارے علاقے کی سیر کروای۔۔

www.novelsclubb.com

وہ علاقہ عام انسان کی نظروں سے او جھل مگر بہت حسین تھا۔۔ازلان اور زینب جب واپس لوٹے تو وہاں نکاح کی تیاریا شروع تھیں۔۔ازلان نے زینب کو سجے ہوے تخت پر بٹھایا اور خود اس کے سدتھ بیٹھ گیا

ایک مولوی جن نے کابوت اور ذنیرا کا نکاح پڑھوایا اس کے بعد ذینب کی طرف اکر اس سے نکاح کی اجازت مانگی

ذینب نے چونک کر ازلان کو دیکھا ازلان نے اشارے سے اسے تسلی دی

ذینب نے ڈرتے ہوے اجازت دی اور اس طرح دو جوڑے شادی کے بندھن میں بندھ گے۔۔

♥♥♥

ازلان نے رات کے تقریباَ َتین بجے ذینب کو گھر چھوڑا۔۔

ازلان اپ مجھے ساتھ کب لے جایئں گے اور بھای بھابھی کا کیا ہو گا

ذینب نے ازلان سے سوال کیا

میری جان تم پریشان مت ہو بہت جلد سب ٹھیک ہو جاے گا میں نے سب سوچ کر رکھا ہے کل دن کو میرا انتظار کرنا میں خوشخبری لے کر اوں گا۔۔

www.novelsclubb.com

ازلان نے زینب کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔

زینب نے مسکرا کر سر ہلایا اور ازلان الوداع کہہ کر وہاں سے غایب ہو گیا۔۔

زینب نے چینج کیا اور خوبصورت سپنے دیکھتی سکون سے سو گی۔۔ مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ اگے اس کا سکون برباد ہونے والا ہے۔۔۔

♥♥♥

ازلان زینب کو گھر چھوڑ کر لوٹ کر قبیلے آگیا۔۔ سب لوگ کابوت کی شادی پر کافی خوش تھے۔ازلان اپنے کمرے میں جا کر لیٹ گیا۔اس کی خوشی کی انتہا ہی نہ تھی۔زینب اس کی ہو چکی تھی اور اب وہ بہت جلد زینب کو اپنے پاس لانا چاہتا تھا۔اس نے کافی کچھ سوچ کر رکھا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ جو کچھ اللہ نے سوچ رکھا ہے وہ اس کی سوچ سے بالا تر ہے۔۔

وہ ابھی پوری طرح سویا نہیں تھا کہ اسے زینب کی پکار سنای دی۔۔اس نے ازلان کو پکارا تھا مطلب وہ مشکل میں تھی۔۔

ازلان نے اپنا وہم سمجھا اور انکھیں موندلیں

ایک جھٹکے سے وہ اٹھ بیٹھا۔۔اوہ میرے خدا میں کیسے بھول گیا میں نے زینب کا حصار نہیں بنایا مطلب شیاطین میری بو سونگھتے ہوے زینب تک پہنچ سکتے ہیں۔۔۔

یااللہ بس اج بچالے۔۔ازلان دل میں ہی دعایں کرتا ہوا زینب کے گھر کی طرف چل پڑا۔۔

♥♥♥

زینب گہری نیند میں سو رہی تھی۔۔اسے کسی نے جھنجھوڑ کر جگادیا۔۔وہ اٹھ کر بیٹھ گی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے یہاں وہاں دیکھا تو کوئی دکھائی نہ دیا اس نے اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکا اور سونے لیٹ گئی۔۔ایک بار پھر کسی نے اسے جھنجھوڑا مگر اس بار وہ دیکھ سکتی تھی۔۔کوئی انتہائی خوفناک چہرے والا شخص کھڑا تھا۔۔

زینب کے دل سے بے اختیار ازلان کا نام نکلا۔۔

زینب ساکت سی اسے دیکھ رہی تھی۔بولنے کی حس ختم ہی ہو گئی تھی۔۔

اس خوفناک مخلوق نے زینب کو بازو سے پکڑا اور ہواؤں میں لے کر اڑنے لگا۔۔

زینب نہ کوئی حرکت کر سکی نہ ہی بول سکی اس کا جسم مفلوج ہو گیا تھا۔خوف سے کانپ رہی تھی۔۔

وہ خوفناک مخلوق اسے لے کر ایک غار میں گیا اور وہاں پھینک کر لوٹ گیا۔۔زینب کا سر غار کی دیوار کے ساتھ ٹکرایا اور وہ وہیں ہوش سے بے گانہ ہو گئی۔۔

♥♥♥♥

ازلان جب ذینب کے کمرے میں پہنچا تو وہاں کوی موجود نہیں تھا۔ازلان نے غصے اور بے بسی سے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

غصے سے اس کی انکھیں لال ہو چکی تھیں اور وہ اپنی اصلی روپ میں اگیا تھا۔۔

وہ دوبارہ قبیلے گیا اور ملکہ کو پوری بات بتای۔ ملکہ نے اسے ایک گھوری سے نوازہ اور بولی

ازلان تم نے اخر چلہ کیوں کاٹا ہے ؟؟

ملکہ کی بات پر ازلان چونکا۔۔واقعی وہ بھول گیا تھا کہ اس کے پس چلہ کاٹنے سے جو طاقتیں ای تھیں ان سے وہ اسانی سے ذینب کو ڈھونڈ سکتا تھا۔

ازلان نے ملکہ کے ہاتھ چومے اور کچھ جنات سپاہی لے کر روانہ ہو گیا۔۔۔

❤❤❤

www.novelsclubb.com

زینب کی انکھ کھلی تو وہ اسی غار میں موجود تھی۔پتا نہیں وہ کتنے وقت سے غار میں موجود تھی۔اسے پیاس محسوس ہو رہی تھی۔۔اس کا حلق خشک ہو چکا تھا۔۔وہ اٹھی اور دروازہ ڈھونڈنے گی۔۔ سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھنے لگیں تھیں۔۔

وہ ابھی دروازہ ڈھنوڈنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کسی نے غار کا دروازہ کھولا تیز روشنی سے زینب کی انکھیں چندیا گی۔۔اس نے بمشکل انکھیں کھولیں۔۔

انے والے کو دیکھ کر اس کی انکھیں حیرت سے کھل گی۔۔

ازلان۔۔

زینب بھاگ کر ازلان کے سینے سے جا لگی۔۔

تم ٹھیک ہو زینب۔۔؟ازلان نے اس کے چہرے کو تھاما افراط

ہاں بس وہ سر میں درد ہے۔

زینب سے سر کو تھام کر کہا

تم فکر مت کرو آج ان سب کا خاتمہ کر کے ہی جاوں گا

الان نے غصے سے دانت پیس کر کہا

اپ یہاں کیسے پہنچے

زینب نے ازلان سے سوال کیا

میں نے تمہاری بو سونگھی تھی

ازلان اپنی قوتوں سے زینب کی بو محسوس کر سکتا تھا وہ مضبوط حصار میں تھی مگر وہ حصار توڑنے میں کامیاب ہو گیا تھا اور شیاین کو اس بات کا علم ہو چکا تھا تبھی وہ تیاری کے ساتھ ازلان سے ٹکرانے ارہے تھے۔۔وہ نہیں جانتے تھے کہ ازلان نے چلہ کاٹ کر وہ سب طاقتیں حاصل کر لیں ہیں جن سے وہ چٹکیوں میں ان کو مسل دے گا۔۔۔

زینب تم جاو۔۔ازلان نے زینب کو ایک مخاوظ جن کے حوالے کیا اور جن کو کچھ باتیں بتا کر روانہ کر دیا۔۔

....

لیوسفر اپنی فوج کے ہمراہ جنگ کے لیے تیار تھا۔ازلان نے کابوت کے دماغ کو پیغام بھیجا کہ وہ کچھ فوج لے کر شیاطین کے قبیلے پہنچے۔کابوت کچھ دیر میں کافی بڑی فوج لے کر پہنچ گیا۔۔یہ غار وہ تھا جس میں کابوت کو قید کیا گیا تھا۔۔کابوت اور ازلان اپنی فوج لے کر میدان میں پہنچ گے

۔۔شیطانوں نے خوب زور لگایا۔۔ مگر مسلم جنات زیادہ حاوی ہو رہے تھے۔۔ازلان نے کئی شیطانوں کو ٹھکانے لگایا۔سب شیطان بوکھلا گے۔۔کافی سارے مسلم جنات بھی شہید ہوے۔کابوت بھی کافی زخمی ہو گیا تھا۔۔۔

❤❤❤

زینب کو محافظ گھر لے گے۔۔اس محافظ نے سدرو اکبر اور ثنا٦ کو ایک جگہ اکھٹا کیا اور انکھیں بند کرنے کا کہا۔۔سب نے انکھیں بند کیں اور کھولنے پر خود کو ایک عالیشان گھر میں پایا

یہ کس کا گھر ہے۔

سدرہ نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھ کر جن سے پوچھا

سردار ازلان نے حکم دیا تھا کہ اپ کو یہاں پہنچا دوں۔یہ گھر اپ سب کا ہے وہاں جنگ ختم ہوتے ہی سردار یہاں پہنچ جایں گے۔۔

محافظ نے تفص٦ل بتایا

www.novelsclubb.com

کیا سچ۔؟؟

اکبر نے حیرت سے پوچھا

جی بھای ازلان نے مجھے بھی رات میں کسی خوشخبری کا بولا تھا شاید یہی بات تھی۔۔

زینب نے بھی مسکرا کر کہا اس نے کسی کو اپنے ساتھ ہوئے حادثے کے بارے میں

نہیں بتایا

سییی۔۔زینب کے سر میں درد کی ٹھیس اٹھنے پر وہ کراہ کر رہ گیہ

کیا ہوا زینب۔؟اکبر نے گھبرا کر پوچھا

وہ کچھ نہیں بس گر گی تھی باتھ میں تو سر پر چوٹ اگی

زینب نے خود کو نارمل کیا

اوہ یہ تو خون بہہ کر خشک ہو گیا ہے سدرہ تم مرہم لگاو۔۔۔

اکبر نے سدرہ کو مخاطب کیا تو وہ جی کہہ کر زینب کو ایک کمرے میں لے گی۔۔

www.novelsclubb.com

تم یہیں ہو؟؟

اکبر نے جن سے پوچھا

جی میں اپ سب کا مخافظ ہوں۔۔میں ہر وقت موجود رہوں گا کوی بھی کام ہو تو بتایے گا۔۔

جن نے کہا اور غایب ہو گیا

ثنا٦ کافی حیرانگی سے سب دیکھ رہی تھی

ابو یہ کیا تھا؟؟

ثنا٦ کی حیرت میں ڈوبی اواز ای

وہ وہ بیٹا یہ جن تھا ذینب کا مخافظ مطلب ہمارا مخافظ۔۔۔

اکبر نے ثنا٦ کو ساری بات بتای جس پر ثنا٦ کافی حیران ہوی مگر انکھوں دیکھا وہ بھی جھٹلا نہیں سکتی تھی۔

♥♥

www.novelsclubb.com

گھر کافی بڑا اور عالیشان تھا۔۔ان کو وہاں رہتے دو دن ہو گے تھے۔۔اکبر کو جن صاحب نے ایک ہوٹل کھول دیا تھا جس میں اب اکبر نے کام شروع کیا تھا۔۔راتوں رات اس ہوٹل کے وجود پر لوگ کافی حیران تھے مگر کوی حقیقت نہیں جانتا تھا۔۔اکبر نے سب سے یہی کہا تھا کہ میں نے رات کو کافی سارے مزدور لگاے تھے پیسے سے سب کچھ ممکن ہے۔۔سو لوگوں نے بھی یقین کر لیا۔۔

زینب ازلان کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی مگر وہ نہیں لوٹا تھا اسے کافی پریشانی لاحق تھی وہ ہر وقت دعا میں مصروف رہتی۔۔

♥♥♥

پے در پے وار کرنے پر شیطان دم دبا کر بھاگ کھڑے ہوے اور ہر بار کی طرح کچھ مسمان بھی ہوے جن میں لیوسیفر کی خاص خادمہ چنبیلی بھی شامل تھی۔۔یہ جنگ تقریباً دو دن تک جاری رہی تھی۔۔کیوں کہ شیطان تعداد میں کافی زیادہ تھے۔۔اخر کار

مسلمانوں کی جیت ہوی تھی۔۔۔

ازلان اپنے ساتھیوں سمیت قبیلے لوٹا۔۔قبیلے میں خوشی کا سماں تھا۔جیت پر سب خوش تھے۔۔ازلان کافی حد تک ٹھیک تھا مگر کابوت کافی زخمی ہو چکا تھا۔۔تمام جنات کو طبّی امداد دی جا رہی تھی۔۔ازلان اب جلد از جلد زینب کو قبیلے واپس لانا چاہتا تھا اسلیے اس نے ملکہ سے بات کی۔۔ازلان نے اپنے ذمہ کے کچھ کام ٹمٹانے تھے۔۔زینب کی طرف سے وہ بے فکر تھا کیوں کہ اس نے مخافظ جن مقرر کیے ہوے تھے اس لیے اس نے ارام سے کچھ دن گزارے۔۔۔

♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

زینب ازلان کے لیے کافی پریشان تھی۔ تین دن سے اس کا کچھ پتا نہیں تھا۔وہ اداس سی لان میں بیٹھی ہوی تھی۔۔سدرہ پاس رکھے بودوں میں پانی ڈال رہی

تھی۔۔ چھٹی کی وجہ سے سب لوگ گھر پر تھے۔ ثنا کچن میں کھٹ پٹ کر رہی تھی اور اکبر کمرے میں سونے میں مشغول تھے۔۔ صبح کے تقریبا دس بج رہے تھے۔۔

زینب ازلان کی کوی خبر نہں ہے؟؟

سدرہ نے گم سم بیٹھی زینب سے پوچھا

نہیں بھابھی ابھی تک تو نہیں۔

زینب نے اپنا لٹکا ہوا چہرہ اور زیادہ لٹکا لیا۔۔

اچھا اللہ خیر کرے تم اداس نہ اس جن سے پوچھو نا جو ہماری خفاظت پر ہوتا ہے یاد کرو تو حاضر ہو جاتا ہے

سدرہ نے کرسی پر بیٹھتے ہوے انکھیں گھما کر کہا

زینب مسکرا کر سدرہ کو دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

کتنی بدل گی تھی سدرہ جب سے ثنا٦ کے ساتھ وہ حادثہ ہوا تب سے سدرہ کو احساس ہو گیا تھا کہ بیٹیاں سبکی سانجھی ہوتی ہیں ان کی عزت کی خفاظت کرنی چاہیے۔۔

اوہ ذینب تمہیں پتا ہے شکیل کا کیا ہوا؟؟

سدرہ نے کچھ یاد انے پر کہا

نہیں کیوں خیریت۔؟

ذینب نے انکار کیا

ارے اکبر بتا رہے تھے کہ وہ اپنے گھر پر تھا تو کسی نے اسے خوب مارا اور مزے کی بت ہے کہ کوی بھوت تھا جس نے شکیل کو مارا اسے کے ہاتھ پیر توڑ دیے بے چارہ اب بھیک مانگتا ہے۔۔ان کے ہوٹل پر ایا تھا تو اس نے بتایا

سدرہ نے منہ ٹیڑھا میڑھا کر کے کہا

ہمم لگتا ہے ازلان نے اسے بھی نہیں چھوڑا

www.novelsclubb.com

ثناء جو ابھی لان میں ای تھی سدرہ کی بات پر جواب دیا

زینب کسی گہری سوچ میں غرق ہو گی تھی

سلام عرض کرتا ہوں۔۔

اچانک محافظ جن نمودار ہوا تو سب نے چونک کر اسے دیکھا

اکبر بھی لان میں اگیا۔۔

کیا ہوا بھوت جی۔۔۔

سدرہ نے مخبفظ سے پوچھا

جن نے بے زار گی سے سدرہ کو دیکھا اور ایک تھیلا زینب کے حوالے کیا

یہ لیں سردار ازلان نے بھیجا ہے اج شام کو وہ لینے ارہے ہیں اس لیے اپ تیار رہیں

جن پیغام دے کر غایب ہو گیا

ہییں؟

www.novelsclubb.com

کیا مطلب زینب؟ اکبر نے زینب کی طرف رخ کر پوچھا

بھای میں ازلان کے ساتھ جا رہی ہوں ان کی دنیا میں

زینب نے خوش ہوتے ہوے کہا

پاگل ہو کیا وہ انسان نہی ہے کیا تم اس سے شادی کرنا چاہتی ہو؟

اکبر نے زینب کو کندھوں سے تھام کر کہا

بھای ہمارا نکاح ہو چکا ہے اور اج وہ مجھے لینے ا رہی ہیں میں ان سے محبت کرت ہوں

بسس

زینب نے تڑپ کر کہا اور کمرے میں چلی گی

www.novelsclubb.com

سدرہ سمجھاو اسے یہ کیا کر رہی ہے

اکبر نے سدرہ سے کہا

اکبر اپ رہنے دیں وہ جو چاہتی ہے کرنے دیں ویسے بھی وہ بھوت ہمیں مار ہی نہ دیں کہیں

سدرہ نے یہاں وہاں دیکھ کع سر گوشی کی

✨✨✨✨

زینب بلکل دلہن کی طرح سجی تھی۔۔پنک کلر کا ایک جالی دار لانگ فراک پہنے سر پر ہمرنگ حجاب کیے ہلکے سے میک اپ میں وہ پری سے کم نہیں لگ رہی تھی

ثنا٦ نے اسے تیار ہونے مں مدد کی تھی۔۔

کاف سمجھانے کے بعد اکبر اس شرط پر مانا تھا کہ ازلان زینب کو ملوبنے ضرور لایا کرے گا۔۔

www.novelsclubb.com

زینب اج بہت خوش تھی رات کے اٹھ بج رہے تھے جب ازلان اپنے ساتھ کچھ ساتھیوں کو لے کر ہال میں نمودار ہوا۔۔

اکبر اور سدرہ نے ان کا استقبال کیا اور کچھ دیر ملنے ملانے کے بعد ازلان زینب کو باہوں میں بھر کر قبیلے کی جانب بڑھ گیا

زینب نے چہرہ ڈھکا ہوا تھا ازلان اسے دیکھ نہیں سکا تھا

قبیلے پہنچ کر محل کے دروازے پر ان دونوں کا کافی شاندار استقبال ہوا۔۔ ملکہ نے انہیں دعایئں دیں اور ذنیرا زینب کو ازلان کے کمرے میں چھوڑ آئی۔۔

❤❤❤

کمرہ کافی بڑا اور شاندار تھا۔زینب بیڈ پر بیٹھی ازلان کا انتظار کر رہی تھی۔۔

کمرے کا دروازہ کھول کر ازلان اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم۔۔

و علیکم سلام۔۔زینب نے بہت اہستہ سے جواب دیا

ازلان اس کے پاس اکر بیٹھ گیا

یہ گھونگھٹ کیوں نکالا ہے؟

ازلان نے منہ پسور کر کہا

تاکہ اپ اٹھایں اور مجھے منہ دکھای دیں

زینب نے مسکرا کر کہا

اچھا جی یہ لو۔۔ازلان نے اس کا گھونگھٹ اٹھایا۔ایک پل کو وہ ساکت ہو گیا زینب پر کافی روپ چڑھا تھا

وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔ازلان نے بے اختیار اس کے ماتھے پر لب رکھ دیے

www.novelsclubb.com

زینب نے شرما کر نظریں جھکا لیں

یہ تمہارا تحفہ

ازلان نے ایک ڈبہ سامنے کیا۔۔

زینب نے جب ڈبہ کھولا تو حیران رہ گی

وہ ہیروں کا خوبصورت سیٹ تھا۔۔

ازلان یہ کتنا پیارا ہے اففف

زینب نے خوش ہو کر کہا

ایسے بہت سارے زیور الماری میں پڑے ہیں اور بہت ساری کپڑے بھی ہیں جو میں نے خاص تمہاری لیے بنوائے ہیں۔۔

ازلان نے اسے خوش دیکھ کر کہا

سچی۔۔

www.novelsclubb.com

زینب خوشی سے اٹھ اور الماری کھول کر دیکھنے لگی

الماری کافی بڑی تھی اس میں خوبصورت کپڑے اور جیولری تھی۔۔ایک سے ایک سینڈلز اور میک اپ کا سامان تھا۔۔زینب خوشی سے سب دیکھ رہی تھی۔۔اس کی نظر ایک چھڑی پر اٹک گی۔۔وہ ایک سونے کی سنہری چھڑی تھی۔۔

یہ کیا ہے؟

زینب نے ازلان کی طرف رخ کر کے پوچھا

یہ میری بیوی کے لیے خاص تحفہ ہے یہ جادوی چھڑی ہے۔۔تم انسان ہو نا تو ضرورت پڑے گی

ازلان نے انکھ دبا کر کہا

اوہ ازلان اپ کتنے اچھے ہیں۔۔زینب بے اختیار ازلان کے گلے لگ گی

۔۔ازلان زینب کو بچوں کی طرح خوش دیکھ کر سکون محسوس کر رہا تھا۔۔آخر وہ اس کی زندگی تھی۔۔اور وہ اسے بہت ساری خوشیاں دینا چاہتا تھا۔۔زینب ازلان

www.novelsclubb.com

کے سینے میں چھپی ہوی خود کو خوش قسمت ترین لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔اسے اپنی قسمت پر رشک تھا۔۔ازلان نے اس سے وفا کی تھی۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کی باہوں میں دنیا جہاں سے بے خبر پر سکون تھے ❤️☺️

❤️❤️❤️❤️❤️❤️

[ختم شدت]✨